روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 11 مئی 2009ء 15 جمادی الاول 1430 ہجری 11 ہجرت 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 103

صلہ رحمی کرنے والا وہ ہے

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

صلہ رحمی کرنے والا وہ نہیں جو احسان کے بدلے احسان کرے۔ صلہ رحمی کرنے والا تو وہ ہے کہ جب اس سے رحمی تعلق کاٹا جائے تب بھی وہ اس کو جوڑے اور احسان کرے۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب لیس الواصل بالمکافی حدیث نمبر:5532)

شیطان فقر سے ڈراتا اور فحشاء کا حکم دیتا جب کہ اللہ تعالیٰ بخشش اور فضل کا وعدہ کرتا ہے

اللہ تعالیٰ کی رحمت عام اور وسیع، جبکہ غضب قانون الٰہی سے تجاوز کرنے پر ظاہر ہوتا ہے

تقویٰ، عبادت اور مالی قربانیاں کرو، خدا تعالیٰ سے محبت کرو اور اس کی آیات پر ایمان لاؤ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 8 مئی 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 8 مئی 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ متعدد زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک نام الواسع بھی ہے جس کا مطلب ہے وہ ذات جس کا رزق اس کی ساری مخلوق پر حاوی ہے، جس کی رحمت ہر چیز پر حاوی ہے، جس کا غنی ہونا ہر احتیاج پر حاوی ہے، جس سے جب سوال کیا جاتا ہے تو رحمت وسیع سے وسیع تر ہوتی جاتی ہے۔ وہ ذات جو ہر ایک چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے اور ہر ایک چیز کا علم رکھتی ہے۔ حضور انور نے قرآن کریم کی بعض آیات پیش کیں جن میں خدا تعالیٰ نے بعض باتوں کی طرف مومنوں کو توجہ دلاتے ہوئے انہیں اپنی صفت واسع کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا سورۃ البقرۃ آیت 269 میں شیطان کا بندوں کو ورغلانے کا ذکر ملتا ہے کہ شیطان غربت سے ڈراتا اور فحشاء کا حکم دیتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ اپنی جناب سے بخشش اور فضل کا وعدہ کرتا ہے۔ بے شمار جگہ پر اللہ تعالیٰ نے ہمیں مختلف حوالوں سے شیطان سے بچنے کی تلقین فرمائی ہے کہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ نیک اعمال بجا لاؤ، عبادات کی طرف توجہ کرو۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ قرآن کریم میں بیان شدہ واقعات پرانی باتیں نہیں بلکہ آئندہ کے لئے پیشگوئیاں ہیں اس لئے اگر حقیقی مومن ہو تو ان سے نصیحت حاصل کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ شیطان تمہیں فقر سے ڈراتا ہے۔ فقر کے معنی غربت اور ریڑھ کی ہڈی کے ٹوٹنے کے بھی ہیں۔ شیطان تمہیں ورغلاتا ہے کہ اگر یہ کام کرو گے تو تم کھڑے ہونے کے بھی قابل نہیں رہو گے اور دنیاوی ترقی میں پیچھے رہ جاؤ گے۔ کبھی انسان کو عبادت سے غافل کرتا ہے تو کبھی مالی قربانی سے روکنے کے لئے فقر سے ڈراتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کے بندے شیطان کے بہکاوے میں نہیں آتے۔ حضور انور نے احمدیوں کی جانی اور مالی قربانیوں کا ذکر کر کے فرمایا کہ عبادالرحمٰن ایسے ہوتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر کسی بھی قسم کی قربانی پیش کرنے سے دریغ نہیں کرتے۔

حضور انور نے فرمایا کہ شیطان ایک طرف تو فقر کا خوف دلا کر انسان کو بہکاتا ہے تو دوسری طرف فحشاء کی ترغیب دے کر ایک دنیادار کو دنیاوی لہو ولعب میں خرچ کرنے کے لئے ابھارتا ہے۔ اس عارضی لذت کی طرف ایسے خوبصورت انداز میں توجہ دلا رہا ہوتا ہے کہ انسان بھول جاتا ہے کہ وہ غلط کام کر رہا ہے۔ پس مومنوں کیلئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ شیطان کے قدموں کی پیروی مت کرو کیونکہ وہ پوری کوشش میں ہے کہ تمہیں خدا تعالیٰ سے دور کر دے۔ خدا تعالیٰ کی طرف آؤ اور توبہ کرتے ہوئے اس کی طرف جھکو اللہ تعالیٰ تم سے بخشش کا وعدہ کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو ایمان لانے کے بعد توبہ کی طرف توجہ کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے اور نیک اعمال بجا لانے والے ہیں ان کے لئے فرشتے بھی دعا کرتے ہیں اور بخشش طلب کرتے ہیں گویا کہ خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کے نیک اعمال کا زیادہ سے زیادہ اجر دینے کے لئے اپنے فرشتوں کے نظام کو بھی متحرک کیا ہوا ہے۔ پس یہ ہے ہمارا رحمٰن اور غفور الرحیم خدا جو انسان کی بخشش کے سامان کرنے اور اسے نیکیوں پر قائم رکھنے کے لئے ہر ذریعہ استعمال کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے انسان پر اپنی بے پناہ رحمت کا اظہار کر کے ساتھ ہی انسان کو اس کے مقصد پیدائش کی طرف بھی توجہ دلا دی کہ تقویٰ اختیار کرو، میری عبادت کرو، میرے سے محبت سب رشتوں سے بڑھ کر کرو، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے لئے مالی قربانیاں بھی کرو اور میری آیات پر ایمان لاؤ۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ رحمت خدا تعالیٰ کی عام اور وسیع ہے اور غضب یعنی صفت عدل قانون الٰہی سے تجاوز کرنے کے بعد اپنا حق پیدا کرتی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے جو قانون قدرت رکھا ہے اس کے تحت حد سے زیادہ بڑھنے والوں کو سزا بھی دیتا ہے اس لئے گناہ گاروں کے بارے میں نہیں بلکہ تقویٰ اختیار کرنے، زکوٰۃ دینے اور خدا تعالیٰ کے نشانوں پر ایمان لانے والوں کے بارے میں فرمایا کہ ان پر میری رحمت واجب ہوگی۔ پس ایک مومن کا کام ہے کہ اس رحمت کے حصول کی کوشش کرتا رہے اور پھر اللہ تعالیٰ کی وسیع تر رحمتوں کی امید رکھے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

لغویات سے بچیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

''میں تنبیہ کرتا ہوں کہ ان لغویات اور فضولیات سے بچیں۔ پھر ڈانس ہے ناچ ہے،.......بعض دفعہ اس قسم کے بیہودہ قسم کے میوزک یا گانوں کے اوپر ناچ ہو رہے ہوتے ہیں اور شامل ہونے والے عزیز رشتہ دار اس میں شامل ہو جاتے ہیں تو اس کی کسی صورت میں بھی اجازت نہیں دی جاسکتی ......بعض لوگ اکثر مہمانوں کو رخصت کرنے کے بعد اپنے خاص مہمانوں کے ساتھ علیحدہ پروگرام بناتے ہیں اور پھر اسی طرح کی لغویات اور ہلڑ بازی چلتی رہتی ہے گھر میں علیحدہ ناچ ڈانس ہوتے ہیں چاہے لڑکیاں لڑکیاں ہی ڈانس کر رہی ہوں یا لڑکے لڑکے بھی کر رہے ہوں لیکن جن گانوں اور میوزک پہ ہو رہے ہوتے ہیں وہ ایسی لغو ہوتی ہیں کہ وہ برداشت نہیں کی جاسکتیں۔''

(خطبات مسرور جلد 3 صفحہ 687-688)

ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ ان لغویات کے قریب بھی نہ جائے۔

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

مجلس نصرت جہاں کے ڈاکٹرز کی توجہ کے لئے

مجلس نصرت جہاں کی طرف سے مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کی خدمت میں گزارش کی گئی تھی کہ ہمارے افریقہ میں قائم ہسپتالوں کے ڈاکٹر صاحبان اگر اپنے مریضان کی ECG رپورٹس برائے راہنمائی ومشورہ ڈاکٹر نوری صاحب کو بھجوائیں تو وہ اپنی قیمتی رائے اور علاج کے سلسلہ میں مشورہ عنایت کر کے ان کی مدد فرمائیں۔ مکرم ڈاکٹر نوری صاحب نے ہماری درخواست کے نتیجہ میں اس بات پر بخوشی آمادگی ظاہر کی ہے کہ وہ میدان عمل میں موجود ڈاکٹرز کی ہر طرح

(باقی صفحہ 8 پر)

مشعل راہ

ذکر الٰہی ہر وقت ہو سکتا ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

سوتے جاگتے، چلتے پھرتے ہر حالت میں ذکر ہو جاتا ہے۔ کسی شخص نے ایک بزرگ سے پوچھا کہ اگر ہم عبادت ہی کرتے رہیں تو ہم کام کیسے کریں؟ انہوں نے فرمایا دست در کار و دل بایار۔ اپنے کاموں کو بھی کرتے جاؤ اور ذکر الٰہی بھی کرتے رہو۔ پیشے کرو۔ تجارتیں کرو۔ دوسرے دنیوی کاروبار کرو۔ مگر ساتھ ہی خدا تعالیٰ کو بھی یاد کرتے جاؤ۔ حضرت مظہر جان جاناںؒ ایک بہت بڑے بزرگ گزرے ہیں۔ آپ شاعر بھی تھے۔ آپ کے ایک شاگرد میاں غلام علی تھے جو آپ کے بہت مقرب مرید تھے۔ ایک دن آپ مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ کوئی شخص آیا اور آپ کے لیے بالائی کے لڈو تحفہ کے طور پر لایا۔ آپ کو بالائی کے لڈو بہت پسند تھے۔ حضرت مظہر جان جاناںؒ نے ان میں سے دو لڈو اٹھا کر اپنے شاگرد میاں غلام علی کو دے دیئے اور کہا تمہیں بھی یہ پسند ہوں گے، بڑے مزیدار ہوتے ہیں۔ اس لیے یہ دو لڈو تم بھی لے لو۔ تھوڑی دیر کے بعد آپ نے پوچھا۔ میاں غلام علی تم نے وہ لڈو کیا کئے؟ میاں غلام علی نے کہا کہ حضور میں نے وہ کھا لیے۔ آپ نے فرمایا اتنی جلدی کھا لیے؟ میاں غلام علی نے کہا وہ چیز ہی کیا تھے۔ ایک ہی دفعہ منہ میں ڈالے اور گھل گئے۔ آپ نے حیرت سے پوچھا۔ اچھا وہ دونوں لڈو تم نے کھا لیے۔ معلوم ہوتا ہے تمہیں لڈو کھانے نہیں آتے۔ انہوں نے کہا آپ ہی بتا دیجئے کہ لڈو کس طرح کھائے جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا اچھا پھر کسی دن لڈو آئے تو میں تمہیں لڈو کھانے سکھاؤں گا۔ چوتھے پانچویں دن پھر کوئی اور مرید لڈو لے آیا اور میاں غلام علی نے حضرت مظہر جان جاناںؒ سے کہا کہ آپ نے وعدہ فرمایا تھا کہ تمہیں لڈو کھانے سکھاؤں گا اب لڈو کھانا سکھا دیجئے۔ حضرت مظہر جان جاناںؒ اور حضرت ولی اللہ شاہؒ صاحب کو صفائی کا خاص طور پر بہت خیال رہتا تھا۔ حضرت ولی اللہ شاہ صاحبؒ تو ہر روز دھلوا کر نیا جوڑا پہنا کرتے تھے۔ جب دہلی کا بادشاہ آپ کا مرید ہوا تو وہ روزانہ آپ کو ایک نیا جوڑا سلوا کر بھیجا کرتا تھا۔ حضرت مظہر جان جاناںؒ بھی بڑی نفیس طبیعت کے تھے۔ کسی چیز کو ٹیڑھی پڑی ہوئی دیکھ کر آپ غصہ میں آ جاتے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ جس شخص نے اس کو ٹیڑھا رکھا ہے اس کا دل کیسے صاف ہوگا۔ ایک دفعہ آپ کے پاس ایک بادشاہ ملاقات کے لیے آیا۔ اس کے وزیر کو پیاس لگی اس نے آبخورہ اٹھایا اور پانی پی لیا۔ پانی پی کر اس نے آبخورہ الٹا رکھ دیا۔ حضرت مظہر جان جاناںؒ کو یہ دیکھ کر سخت غصہ آیا اور انہوں نے بادشاہ سے فرمایا آپ نے کیسا بے وقوف وزیر رکھا ہوا ہے جسے آبخورہ بھی سیدھا رکھنا نہیں آتا۔ غرض آپ کو صفائی کا بہت خیال رہتا تھا۔ آپ نے جیب سے رومال نکالا اور بڑی احتیاط کے ساتھ اسے فرش پر بچھایا۔ پھر اس پر دو لڈو رکھے اور ایک لڈو سے چھوٹا سا ٹکڑا لیا۔ مونہہ میں ڈالا اور سبحان اللہ سبحان اللہ کہنے لگ گئے۔ پھر فرمایا میاں غلام علی کیا تم نے کبھی غور کیا کہ یہ لڈو کیسے بنا۔ مظہر کی حیثیت ہی کیا تھی۔ ذلیل پانی سے پیدا ہوا پھر لوتھڑا بنا، گوشت پوست بنا اور آخر ایک دن یہ فنا ہو جائے گا لیکن خدا تعالیٰ کو دیکھو عرش پر بیٹھا ہوا ہے۔ اس نے ہر چیز کو پیدا کیا۔ زمین کو بھی پیدا کیا، آسمان کو بھی پیدا کیا اور ان کے علاوہ دوسری چیزوں کو بھی اس نے پیدا کیا۔ ہر چیز اس کے قبضہ قدرت میں ہے۔ اگلے پچھلے علوم اسے حاصل ہیں، جو چاہے وہ کر سکتا ہے۔ اس نے خیال کیا کہ مظہر ایک دن پیدا ہوگا اور بالائی کے لڈو اسے اچھے لگیں گے۔ اس لیے ہم اس کے لئے بالائی کے لڈو تیار کروائیں۔ میاں غلام علی کیا تم نے کبھی سوچا کہ پھر اس نے کہاں سے میٹھا پیدا کیا۔ اس نے زمیندار کے دل میں خیال پیدا کیا اس نے گنا بویا پھر شکر بنی اور سینکڑوں آدمیوں کو اس نے اس کام میں لگا دیا۔ محض اس لیے کہ مظہر جان جاناںؒ ایک لڈو کھا لے۔ غرض اسی طرح ایک ایک کر کے تفصیلات بیان کیں اور پھر فرمایا بالائی کو دیکھو جانور نے کیا کیا کھایا۔ اس سے دودھ بنا، دودھ سے بالائی تیار ہوئی۔ پھر بالائی اور میٹھے سے حلوائی نے لڈو تیار کیے اور اس لیے کئے تا کہ مظہر جان جاناںؒ ایک لڈو کھا لے۔ آپ اسی رو میں بہے جا رہے تھے اور اللہ تعالیٰ کے احسانات کا ذکر کر رہے تھے۔

ذکر ہر وقت ہو سکتا ہے ایک روٹی پکانے والا روٹی پکاتا جائے اور ساتھ ساتھ سبحان اللہ سبحان اللہ بھی کہتا جائے تو اس کا کیا حرج ہے۔ پیڑا بنائے اور سبحان اللہ کہے، آٹا پھیلا کر کپڑے پر لگائے تو سبحان اللہ کہے۔ تنور میں لگائے تو سبحان اللہ کہے۔ سیخ کے ساتھ روٹی ہلائے تو سبحان اللہ کہے، روٹی کو نکالے تو سبحان اللہ کہے۔ اس طرح روٹی بھی پک جائے گی اور ذکر الٰہی بھی ہوتا رہے گا۔ بجائے باتیں کرنے کے اگر وہ اس کام میں لگ جائے تو اس کا کیا حرج ہے یا مثلاً چکی پیسنے والی عورت ہے وہ چکی بھی پیستی جائے اور ساتھ ساتھ جو ذکر بھی مناسب ہو کرتی جائے تو آٹا کم نہیں ہو جائے گا۔ یا یہ ذکر کرنے سے آٹا خراب نہیں ہو جائے گا۔ ڈاکٹر آپریشن کرتا جائے اور ساتھ ساتھ سبحان اللہ سبحان اللہ کرتا جائے اور غور کرے کہ خدا تعالیٰ نے انسانی جسم میں کیسا عظیم الشان نظام قائم کیا ہوا ہے۔ اسی طرح ہر پیشے والا تسبیح کو بھی جاری رکھ سکتا ہے اور اپنا کام بھی کر سکتا ہے۔

(تفسیر کبیر جلد دہم ص 294)

سالانہ تقریب تقسیم انعامات 2008ء

(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے مورخہ 21/اپریل 2009ء کو ایوان ناصر دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان کی زیر صدارت سالانہ تقریب تقسیم انعامات سال 2008ء منعقد کرنے کی توفیق پائی۔

تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم محمد محمود طاہر صاحب قائد تربیت مجلس انصاراللہ پاکستان نے قیام نماز کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم صدیق احمد منور صاحب منتظم عمومی مجلس انصاراللہ مقامی نے سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا۔ سال 2008ء میں خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کی اہمیت کے حوالہ سے مجلس انصاراللہ مقامی کو خلفاء راشدین اور خلفاء احمدیت کی سیرت و سوانح اور تحریکات کے بارے میں 9 سیمینارز منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جن میں علماء کرام نے تقاریر کیں اور انصار ربوہ نے دلچسپی سے اور بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس کے علاوہ دیگر تربیتی و علمی پروگرام بھی تشکیل دیئے گئے۔ ہر ماہ محلّہ جات میں گھر گھر جا کر انفرادی تربیتی رابطہ پروگرام، ریفریشر کورس، مجالس عاملہ کی میٹنگز، کلاسز نو مبائعین اور 5 بنیادی اخلاق پر محلّہ جات میں پروگرام منعقد کئے جاتے رہے۔

امسال شعبہ صحت جسمانی نے دو ورزشی مقابلہ جات کا بھی انعقاد کیا۔ جن میں ان ڈور اور آؤٹ ڈور گیمز کے مقابلہ جات صف اول اور صف دوم کے الگ الگ معیاروں میں کروائے گئے۔ اس میں بھی انصار نے دلچسپی سے حصہ لیا۔ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو 29,28 نومبر 2008ء کو سالانہ دو روزہ تربیتی پروگرام کرنے کی بھی توفیق ملی جس میں 25 سو سے زائد انصار نے شرکت کی۔ اس پروگرام کے دوران ورزشی مقابلہ جات بھی کروائے گئے۔ محلّہ جات کی سطح پر 75 وقار عمل ہوئے۔ دو وقار عمل مجلس انصاراللہ مقامی نے کروائے جن میں 450 سے زائد انصار نے شرکت کی۔ عید الفطر کے موقع پر 1 لاکھ 43 ہزار روپے کی مالیت کے 504 پیکٹس اور 753 پارچات تقسیم کئے گئے نیز 1186 مستحقین کی 3 لاکھ 78 ہزار 234 روپے کی نقد مدد بھی کی گئی۔ نیز رمضان المبارک کے دوران 2444 مسکینوں کے لئے سحری کا انتظام بھی کیا گیا۔

اس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے محلّہ جات میں انعامات تقسیم کئے۔ اول آنے والے محلّہ دارالفتوح غربی کو رننگ ٹرافی مع سند و کتاب دی گئی۔ اس کے بعد درج ذیل محلّہ جات نے اگلی 9 پوزیشنز حاصل کیں۔ دوم: دارالصدر شرقی الف (کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ)۔ سوم: ناصر آباد غربی۔ چہارم: دارالصدر شمالی ھدیٰ۔ پنجم: دارالعلوم جنوبی احد۔ ششم: دارالفضل شرقی عزیز۔ ہفتم: دارالنصر شرقی محمود۔ ہشتم: طاہر آباد شرقی۔ نہم: دارالعلوم جنوبی بشیر۔ دہم: نصرت آباد

تقسیم انعامات کے بعد مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور ملکی حالات کے پیش نظر بکثرت دعائیں کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آخر میں صدر مجلس نے اختتامی کلمات میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی پاکستان کے لئے دعاؤں کی تحریک کے متعلق تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ خلیفہ وقت کو بصیرت خدا تعالیٰ سے عطا ہوتی ہے اس لئے احباب نمازوں، احکامات الٰہیہ پر عمل کرتے ہوئے دعاؤں کی طرف خاص توجہ دیں۔ اس کے بعد آپ نے اختتامی دعا کروائی۔ دعا کے بعد نماز مغرب و عشاء جمع کر کے ادا کی گئیں۔ جس کے بعد سب حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔ اس تقریب میں 300 سے زائد انصار نے شرکت کی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجلس انصاراللہ مقامی کو بہتر رنگ میں دینی خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سجدہ گاہ تر ہو جاتی

محترم چوہدری بشیر احمد صاحب وڑائچ رجوعہ ضلع گجرات کا احمدیت سے پہلے کا واقعہ ہے۔ آپ کی عمر جب 27 سال ہوئی تو اس وقت آپ کو بہت سخت بخار ہو گیا اور بچنے کی کوئی امید نہیں تھی۔ بخار کی ہی حالت میں آپ کو خیال آیا کہ اگر میں مر گیا تو اللہ کو کیا جواب دوں گا۔ نیک اعمال میرے پاس نہیں ہیں۔ نماز میں نہیں پڑھتا۔ چنانچہ اس خیال نے آپ کی کایا پلٹ دی۔ آپ نے تہیہ کر لیا کہ اب نہ میں نماز چھوڑوں گا اور نہ ہی نماز تہجد میں ناغہ کروں گا۔ چنانچہ آپ نے اپنے عہد کو آخری دم تک نبھایا۔ جس دن آپ کی وفات ہوئی ہے اس دن بھی آپ نے نماز تہجد ادا کی تھی۔ احمدیت میں آ کر اس لطف میں اور بھی اضافہ ہوا۔ جب آپ نماز پڑھتے یا نماز تہجد ادا کرتے تو آپ کی سجدہ گاہ آنسوؤں سے تر ہو جاتی۔ آپ کا روزانہ کا معمول تھا کہ نماز تہجد کے بعد نماز فجر کے لئے تمام جماعت کو جگاتے اور گھر گھر جا کر دستک دیا کرتے تھے جس کی وجہ سے بیت الذکر میں کافی رونق ہو جایا کرتی تھی۔

(الفضل 9 مارچ 2001ء)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم محمد اعظم فاروقی صاحب معلم وقف جدید

میرے والد محترم، میاں نذر محمد صاحب درویش قادیان

حضرت اقدس مسیح موعود کے رفیق حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے اپنی کتاب ''حیات قدسی'' حصہ چہارم کے صفحہ نمبر 24 پر لکھا ہے سیدنا حضرت مصلح موعود کی خلافت کے ابتدائی دنوں میں خاکسار نے کشف میں دیکھا کہ حضرت مسیح موعود کے پاس کتاب مواہب الرحمان ہے، جس میں جماعت کے بعض افراد کے نام درج ہیں۔ ایک جگہ پر میں نے اپنا نام بھی لکھا ہوا دیکھا۔ وہاں پر میرا نام اس طرح ہے ''مولوی غلام رسول حافظ آبادی''۔ مجھے اپنے نام کے ساتھ حافظ آبادی پڑھ کر تعجب ہوا کیونکہ میرے گاؤں کا نام تو راجیکے ہے نہ کہ حافظ آباد۔

حافظ آبادی کی تعبیر بعد میں یہ کھلی کہ سیدنا حضرت مصلح موعود کے دور خلافت میں جب بھی کسی جماعت میں اصلاحی اور تربیتی ضرورت پیش آتی تو اس خاکسار کو عموماً اس جماعت میں بھجوایا جاتا۔ اس طرح خدا تعالیٰ نے جماعت کی تربیتی خدمت کا لمبے عرصہ تک موقع عطا فرمایا۔

یہ امر باعث صد افتخار ہے کہ علاقہ حافظ آباد کو یہ شرف اور اعزاز حاصل ہے کہ اس علاقہ کی زمین نے متعدد بار حضرت مسیح موعود کے کئی جلیل القدر رفقاء کے قدم چومے ہیں۔ جن میں ایک نام حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کا ہے۔ اسی طرح پریم کوٹ، اونچا مانگٹ، پیر کوٹ ثانی، بھڑی شاہ رحمان، موضع کولو تارڑ، موضع ٹھٹھہ کھر لاں کے کئی دیگر رفقاء بھی ہیں۔ جن کی روشنی سے یہ علاقہ منور ہوا ہے اور انشاء اللہ قیامت تک منور ہوتا رہے گا۔

میرے والد محترم کی عمر 17 سال تھی اور یہ 1948ء کا سال تھا۔ اسی دوران ہمارے گاؤں پریم کوٹ حافظ آباد میں حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی تشریف لائے۔ تمام احباب جماعت کو بیت الذکر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا کہ احمدی جوان مرکز سلسلہ قادیان کی حفاظت کے لئے اپنے آپ کو بطور ''درویش'' وقف کریں۔ جب یہ آواز میری دادی جان محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ کے کانوں میں پڑی تو فوراً اپنے بیٹے کو ساتھ لیا اور اس کا ہاتھ حضرت مولانا صاحب کے ہاتھ میں تھما دیا اور عرض کی کہ ''مولوی صاحب آپ اس کو فوراً قادیان پہنچائیں، اب میں اسے گھر لے کر نہیں جاؤں گی''، حضرت مولوی صاحب نے موصوف کو ساتھ لیا اور جودھامل بلڈنگ لاہور تشریف لے گئے۔ چار دن ضروری ہدایات اور ٹریننگ کے بعد جوانوں کو سلیکٹ کیا جانا تھا۔ محترم والد صاحب بتایا کرتے تھے کہ جن جوانوں کو حفاظت مرکز کی غرض سے قادیان پہنچانا مقصود تھا میں ان میں سب سے چھوٹی عمر کا تھا اور مجھے یہ بھی خدشہ تھا کہ مجھے بوجہ کم سنی مسترد نہ کر دیا جائے چنانچہ میں نے اپنی برائے نام ہلکی سی مونچھوں پر سرسوں کا تھوڑا سا تیل لگا کر اوپر سرمہ لگا لیا تا کہ میری مونچھیں بڑی اور نمایاں معلوم ہوں۔ پھر میں سینہ تان کر اور پاؤں کی انگلیوں پر وزن ڈال کر جوانوں کی اس قطار میں کھڑا ہو گیا جن کو منتخب کیا جانا تھا، چنانچہ مجھے جب منتظمین نے دیکھا تو دوسرے جوانوں کی طرح پایا اس طرح مجھے بھی فٹ اور سلیکٹ کر لیا گیا۔

محترم والد صاحب یہ واقعہ بڑے مزے لے لے کر سنایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے میری قادیان پہنچنے کی تمنا کو حیرت انگیز طریقہ سے پورا کر دیا۔ محترم والد صاحب نے اپنے درویشی دور کا ایک واقعہ اس طرح سنایا تھا کہ ایک دفعہ میں سیر کرتے کرتے احمدیہ محلّہ قادیان سے کچھ باہر نکل گیا، پھر میں نے دیکھا کہ چار سکھ بلوائی ہاتھوں میں تلواریں لئے میری طرف آ رہے ہیں، میں نے ذرا ہوشیاری سے کام لیتے ہوئے اپنی سوٹی کو چادر میں لپیٹ کر اس طرح گلے میں لٹکا لیا کہ وہ سوٹی چادر میں لپٹی ہوئی بندوق معلوم ہو۔ بلوائی جب کچھ فاصلہ پر نزدیک آ گئے تو کہنے لگے اس بکرے کو ذبح کر لیتے ہیں۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ تمہیں معلوم نہیں یہ چوہدری ظفر اللہ خان کا آدمی ہے، اس کا تعلق احمدیہ جماعت سے ہے، اگر اس ایک بکرے کو ذبح کرو گے تو تمہیں کئی بکرے ذبح کروانے پڑیں گے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے بلوائیوں کو مرعوب کر دیا اور مجھے ان پُرفتن حالات میں دشمن سے بچا لیا۔ پھر میں دعائیں کرتا ہوا اور تیز تیز چلتا ہوا، احمدیہ محلّہ میں داخل ہو گیا اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔

محترم والد صاحب بتایا کرتے تھے کہ 1956ء میں انہیں والدہ صاحبہ یعنی خاکسار کی دادی جان ملنے قادیان گئیں۔ دادی جان نے کچھ عرصہ سے اپنے گھر کا دیسی گھی اکٹھا کر رکھا تھا۔ اسے بیچ کر کرایہ کا انتظام کیا اور قادیان کے لئے روانہ ہوئیں۔ جب لاہور سٹیشن پر پہنچیں تو ایک ذی ثروت احمدی شخص جن کو قادیان جانے کا پرمٹ نہیں مل رہا تھا نے کہا کہ ''مائی جتنے چاہو پیسے لے لو اور یہ پرمٹ مجھے دے دو''۔ دادی جان نے کہا کہ ''یہ پیسے تم اپنے پاس سنبھال کر رکھو میں تو اپنے مرکز قادیان اور اپنے درویش بیٹے کو دیکھنے کے لئے سڑ رہی ہوں''۔ جب یہ واقعہ کسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تک پہنچ گیا تو پیارے آقا بہت خوش ہوئے اور دادی جان کے لئے دس روپے ماہانہ وظیفہ مقرر کر دیا۔ یہ وظیفہ جب تک دادی جان زندہ رہی ہیں مسلسل ملتا رہا ہے۔

اے فضلِ عمر تیرے اوصاف کریمانہ
یاد آ کے بناتے ہیں ہر روح کو دیوانہ

محترم والد صاحب یہ بھی بتایا کرتے تھے کہ درویشی دور قادیان میں حضرت مسیح موعود کے کئی رفقاء کی صحبت اور تربیت میں رہنے کا شرف بھی حاصل رہا تھا۔ جن رفقاء سے فیض کی زیادہ سعادت ملی تھی ان میں حضرت بھائی جی عبدالرحمان صاحب قادیانی اور حضرت مولانا عبدالرحمٰن جٹ صاحب نمایاں تھے۔ موصوف بتایا کرتے تھے کہ ''میں نے قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن کریم اور اختلافی مسائل حضرت بھائی جی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی سے سیکھے تھے''۔ محترم والد صاحب بتایا کرتے تھے کہ حضرت مسیح موعود کے رفقاء جب حضرت مسیح موعود سے جدائی کے تذکرے کرتے تو حضرت مسیح موعود کی یاد میں چھم چھم رویا کرتے تھے۔

محترم والد صاحب 1948ء تا 1958ء دس سال قادیان میں رہے پھر بعض گھریلو نامساعد حالات کی وجہ سے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اجازت سے پاکستان مراجعت فرما ہوئے۔

اب خاکسار والد صاحب کے واپس آ جانے کے بعد زندگی کے چند حالات و واقعات پیش کرتا ہے۔ آپ بتایا کرتے تھے کہ مجھے 1964ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ایک رقعہ کی برکت سے واپڈا میں ملازمت ملی تھی۔ آپ نہایت مخلص، احمدیت کے عاشق اور فدائی تھے۔ نمازوں، تہجد، چندوں اور جماعتی کاموں میں پیش پیش رہتے تھے۔ خلفائے سلسلہ کے خطبات اور تقاریر باقاعدگی سے سنا کرتے تھے۔ خصوصاً حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے پُردرد خطبات کے دوران جب حضور کی آواز بیٹھ جاتی تو آپ آبدیدہ ہو جاتے۔ جب ربوہ مرکز میں جلسہ سالانہ منعقد ہوا کرتا تھا تو آپ جلسہ سالانہ میں بطور الیکٹریشن ڈیوٹی لگوایا کرتے تھے۔ یہ 1976ء تا 1981ء کے میرے شعور کے وہ سال ہیں جب ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نائب افسر جلسہ سالانہ تھے اور یہ اس وقت کی بات ہے جب جلسہ سالانہ کے دنوں میں ہماری فیملی کو دفتر افسر جلسہ سالانہ کے احاطہ میں خیمہ ملا کرتا تھا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جلسہ کے دنوں میں اور شدید سردی کے موسم میں پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ہمیں گڑ اور مونگ پھلی عطا فرمایا کرتے تھے، پھر کئی دفعہ ایسا بھی ہوا تھا کہ جلسہ ختم ہونے کے بعد جب والد صاحب فیملی کو لے کر واپس گھر جانے لگتے اور حضور سے رخصت اور آخری سلام کے لئے ملتے تو حضور ازراہ شفقت اپنی جیب سے کرایہ عطا فرما دیا کرتے تھے۔

محترم والد صاحب جب کرایہ لینے سے انکار کرتے تو حضور اصرار فرماتے اور کرایہ والد صاحب کی جیب میں خود ڈال دیتے، پھر والد صاحب خاموش ہو جاتے تھے۔ آپ زبردست داعی الی اللہ بھی تھے۔ آپ کی بطور ون گریڈ لائن مین واپڈا گوجرانوالہ شہر، قلعہ دیدار سنگھ، نوکھر، چک چٹھہ، وزیر آباد اور حافظ آباد شہر میں ڈیوٹی رہی۔ خدمت خلق کا جذبہ آپ میں بہت نمایاں تھا۔ اہل محلّہ میں سے اگر کوئی آدھی رات کو بھی آ کر کہتا کہ میاں جی ہماری لائٹ خراب ہے اور ہم اندھیرے میں بیٹھے ہوئے ہیں، تو آپ کبھی بھی انکار نہ کرتے فوراً ساتھ چل پڑتے اور کسی لالچ اور مطالبہ کے بغیر لائٹ ٹھیک کر کے واپس آتے۔ آپ کے افسران آپ کے کام سے مطمئن اور خوش رہتے تھے۔ آپ نے اپنے محکمہ کے متعدد غیر احمدی افسران اور کئی دیگر غیر احمدی فیمیلیز کے اٹھرا اور بانجھ پن کے ربوہ سے علاج کروائے تھے۔ اس طرح آپ زیارت مرکز کے بھی مواقع حاصل کر لیتے تھے، آپ اپنی گفتگو میں دعوت الی اللہ کے پہلو نکال لیا کرتے تھے۔ آپ اپنے محکمہ میں احمدی مشہور تھے اور اپنے افسروں کو بھی دعوت الی اللہ کیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ آپ حافظ آباد گوجرانوالہ روڈ پر محکمہ کی ٹیم S.D.O اور ایکسین واپڈا کی نگرانی میں بجلی کے پول پر کام کر رہے تھے کہ عملہ کے کسی ملازم نے لائن چالو کر دی جس کے نتیجہ میں پول میں کرنٹ آ گیا۔ محترم والد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے بچا لیا۔ ہوا یوں کہ آپ ایک فروٹ کی ریڑھی پر گر گئے، آپ کا دوسرا ساتھی بری طرف زخمی ہوا اور چند دنوں کے بعد فوت ہو گیا تھا۔ آپ کو جب لوگ اٹھانے کے لئے دوڑے تو آپ زخمی حالت میں خود اٹھے، ہسپتال جانے کے لئے خود گاڑی میں بیٹھے، ہسپتال پہنچنے پر خود چل کر اپنے بستر پر لیٹے۔ تیمارداری کے لئے آنے والے افسروں نے پوچھا کہ ''بابا سناؤ کیسے ہو''؟ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے احمدیت کی وجہ سے بچا لیا ہے۔ ایک افسر کہنے لگا ''دیکھو بابا اس حالت میں بھی ہمیں دعوت الی اللہ کرتا ہے۔''

محترم والد صاحب کو حضرت مسیح اور خلفائے سلسلہ کی کتب پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ روزانہ باقاعدگی سے مطالعہ کیا کرتے تھے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد تو موصوف نے اپنے آپ کو کلیۃً جماعتی سرگرمیوں اور مطالعہ کے لئے وقف کر رکھا تھا۔ انصار اللہ کے امتحانی پرچہ جات میں ہمیشہ گریڈ اول پوزیشن حاصل کرتے، ہر سال انصار اللہ پاکستان کی علمی ریلی میں شمولیت کرتے تھے۔

اب آخر پر میں والد صاحب کی زندگی کے آخری ایام کے بارہ میں کچھ ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ وفات سے چند دن پہلے آپ نے اپنے بڑے پوتے کو اپنے پاس بٹھا کر بعض نصائح کیں، بتایا کہ جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو اس کی آنکھیں فوراً بند کر دینی چاہئیں اس کا منہ بند کرنا چاہئے اس کے ہاتھ اور پاؤں سیدھے کرنے چاہئیں۔ یہ باتیں سن کر پوتا ڈر گیا اور کہا کہ دادا جان آپ ایسی ڈرانے والی باتیں نہ کریں ورنہ میں آپ کے پاس نہیں بیٹھوں گا، لگتا ہے کہ والد صاحب کو اپنی وفات کے کچھ اشارے ہو چکے تھے شاید یہی وجہ ہے کہ وفات سے پہلے بلند آواز سے کلمہ توحید اور

باقی صفحہ 6 پر

نبیلہ رفیق

الحمراء سے جبل الطارق تک

برس ہا برس سے دل میں ایک منصوبہ بنتا رہتا، سپین جانا ہے،، سپین جانا چاہیئے، بیت بشارت دیکھنی چاہیئے۔ مگر نجانے کیوں ناروے میں رہتے ہوئے بھی وقت گزرتا رہا اور موقع نہ ملا۔ مگر ہر چیز کا ایک وقت مقرر ہوتا ہے، جب اللہ کی مرضی ہونا تھی جب ہی پروگرام بننا تھا۔ آخر اللہ تعالیٰ نے 8 نومبر 2008ء کو چند ساتھیوں کے ساتھ ہمارا بھی انتظام کر دیا۔ یوں 8 نومبر کو ہم ملاغا کے ہوائی اڈے پر اترے۔

ہم نے ملاغا سے غرناطہ تک کے رستے میں جو نظارے دیکھے ان کی نظیر صرف سپین کے دوسرے علاقوں میں ہی مل سکتی ہے۔ سارا یورپ پھر لیں دوسری دنیا پھر لیں، پوٹھہاری قسم کی زمین میں ایک ترتیب سے لگے ہوئے زیتون کے پودے اور زمین کی سطح سے لے کر باغ کی اوپر والی چوٹی تک پتلی بل کھاتی پختہ پگڈنڈیاں۔ ایسی کاشت کاری کا نظام میرے خیال میں دنیا کے کسی بھی ملک میں نہیں ہو گا۔ کھیتوں، مرغزاروں، میدانوں، صحراؤں، دریاؤں نہروں، جھرنوں، آبشاروں، برفانی چوٹیوں اور گلیشیئر کے حسن سے بھرے ہوئے علاقوں کی سیر کرنا، دیکھنا اور تعریف کرنا اور بات ہے۔ مگر سپین کے زیتون کے باغات اور باغات لگانے کا ایسا اصول دنیا کے کسی بھی خطے میں نہیں ہوگا۔

کیونکہ قدرت کی عطا شدہ زمین اور فضا کے ساتھ ساتھ عرب مسلمانوں نے اپنا ذہن جس طریق پر اس پوٹھہاری زمین سے کالے اور سبز زیتون کے روپ میں سونا نکالنے میں لگایا ہے، اسکی مثال نہیں۔ بار بار سورۃ التین میں اللہ تعالیٰ کی کھائی ہوئی قسم یاد کرتے رہے۔

غرناطہ

عربوں کے فتح کردہ اور جدید تعمیر کردہ اندلس کا شہر غرناطہ جس کے لئے ایک دفعہ ایک سپینش شاعر Manuel Machado کو چار لفظوں میں بیان کرنے کو کہا گیا تو اس نے اسے ان چار الفاظ میں بیان کیا،، ---- secret water which cries---- اس چلاتے ہوئے پوشیدہ پانی کے جھرنوں کے ساتھ ساتھ ایک اور راز بھی غرناطہ میں موجود ہے اور وہ ہے۔ الحمراء جسے میرے خیال میں بنانے والے بنا کر اور بنوانے والے بنوا کر اتنا خوش نہیں ہوئے ہوں گے جتنا اسے اس کے مالکوں اور وارثوں سے چھیننے والے خوش ہونے کے ساتھ ساتھ حیران بھی ہوئے ہونگے کہ، ایسی نفیس اور اعلیٰ ذوق اور سوچ رکھنے والے ایسی مہارت اور فن دکھانے والے فنِ تعمیر کی اس بلندی پر پہنچنے والے کیسے ہمارے داؤ فریب میں آ گئے کیوں اس قلعے کی طرح مضبوط بن کر ہمارے رستے میں کھڑے نہ ہو گئے۔ یقیناً ان کی سوچیں ان کے ارادے ان کے عزم اس قلعے کی طرح ہی مضبوط ہونا چاہیئے تھے۔ مگر پھر سب کچھ بھربھری مٹی کیسے بن گئے؟

الحمراء

ٹکٹیں خرید کر قطار اندر قطار جاتے ہوئے ایک جم غفیر کے ساتھ ساتھ طویل دورویہ دیوار کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے اس حصے تک آ گئے جہاں اس عظیم عمارت کے مختلف محل ایستادہ تھے۔ پچھلی طرف دریا اور سامنے پہاڑی سلسلہ۔ ہمیں ڈیڑھ بجے والے گروپ کے ساتھ اصل محل کو دیکھنے اندر جانا تھا۔ بہرحال چلتے چلتے۔ اس طلسماتی ماورائی محل میں آ گئے، جسے دیکھ کر سب سے پہلا احساس یہ ہوا کہ واقعی، اللہ کے سوا کوئی غالب نہیں کوئی عظمت کے لائق نہیں۔ جس کو چاہے عزت دے جس کو چاہے ذلت دے! دوسرا احساس جو اندھیرا بن کر حواس پر چھایا کہ یہ چیز ہماری ہے! مگر ہماری نہیں فوراً دل کو سنبھال لیا، نہیں نہیں، یہ ہمارے بڑے بزرگوں نے بنایا ہوا ہے، ”پدرم سلطان بود“ کا اصل فلسفہ آج اپنے اوپر پورا ہوتے دیکھا۔ اس عجیب و غریب فنِ تعمیر کی تفصیل الفاظ میں بیان کرنا انتہائی مشکل ہے۔ الحمراء کیا ہے، اندلس میں عرب مسلمانوں کی شان و شوکت عظمت، فنِ تعمیر، کی شاہانہ سوچ کا منہ بولتا ثبوت عرب مسلمان بادشاہوں نے تو جو سوچا ہوگا سوچا ہوگا آخر وہ انجینئر ماہر تعمیرات، وہ مزدور جنہوں نے اپنی انگلیوں سے اس کی چھتوں اور در و دیوار کو شب و روز کی محنتِ شاقہ سے بنایا ہوگا۔ وہ کس قسم کے لوگ ہوں گے، اگر اس وقت کوئی کھڑا ہو کر اس کی چھتوں پر سجنے والے نقش و نگار کی گلُ شماری کرنے لگے تو اسے کئی قسم کے جاپانی کیمروں کی ضرورت پڑے۔ جو ایک ایک ٹکڑے کی برابر تراش خراش پیمائش اور ہم آہنگی کو نظر کے دائرے میں سمونے کی مدد کر سکیں۔ لیکن وہ کون تھے جنہوں نے ان چھتوں ان دیواروں کی ایک ایک انچ کو اپنی انگلیوں کی مشینوں سے سجایا تھا۔ پہاڑ کے اوپر انسانی ہاتھوں کا ایسا کمال جو صدیوں سے ہزار آفات پڑنے کے باوجود بھی اپنی آب و تاب برقرار رکھے ہوئے ہے گو کہ متعصب حملہ آور نے قبضہ کرتے ہی، اس کے حسن کو روندنے میں کوئی کسر نہیں اُٹھا رکھی تھی۔ گو کہ حملہ آوروں نے جتنا اجاڑ سکتے تھے اتنا تو اجاڑا۔ مگر شائد اللہ تعالیٰ نے آئندہ آنے والی نسلوں کو عرب مسلمانوں کی عظمت کی بازگشت دکھانا تھی۔ اس لئے یہ منصوبہ خاک میں مل گیا۔ لا غالب الا اللہ!

ایک ایک چیز کو خاموشی، خوشی اور اذیت کے ملے جلے جذبات کے ساتھ دیکھا۔ جگہ جگہ رُک کر تصاویر لیں تصاویر بنوائیں۔ محل کے پیچھے پہاڑی سلسلہ دیکھ کر آخری مفتوح بادشاہ عبداللہ کی حسرت بھری آنکھوں سے گرتے آنسو اور اس کی والدہ کے تاریخی الفاظ کہ جس کی تم مردوں کی طرح حفاظت نہیں کر سکے اب اس پر عورتوں کی طرح رو کیوں رہے ہو، یاد کئے۔ چشمِ تصور میں فرڈی نینڈ اور ازابیلا کو محل کی چابیاں ہاتھوں میں لیتے اور خوشی سے صلیب کے نشان بناتے ہوئے دیکھا، پھر ان مغرور حملہ آوروں کا مسلمانوں سے حسنِ سلوک کرنے کے، ٹوٹتے ہوئے معاہدے اور ان کی تلواریں معصوم مسلمانوں کے خون سے نہاتے ہوئے نظر آتی رہیں۔

الحمرا محل کا پورا علاقہ بذاتِ خود ایک پورا شہر ہے وسیع و عریض رقبے پر شہر کی چوٹی پر بنا ہوا یہ عربوں کے وقار اور عظمت کی علامت لمبی لمبی سڑکوں راہداریوں حسین و دلفریب گلشن اور باغات سرخ پتھروں کی چوبی دیواریں کبھی نہ بند ہونے والے فوارے جن کی تفصیل بیان کرنا آسان نہیں۔ جگہ جگہ ابتدائی زمانہ میں رکھے گئے نام بھی دیکھنے کو ملے، یعنی سلطانہ باغ ایک انتہائی دلکش باغ ہے جس کو الفاظ میں بیان کرنا بہت مشکل ہے۔ سرو کے درختوں کو خوبصورت انداز سے تراش کر گزرگاہیں اور دروازے بنائے گئے ہیں۔ فواروں کا جلترنگ عجیب بہار دے رہا تھا۔

محل کے کمروں کے بیچوں بیچ ایک ایسا کمرہ آیا جو چوکور تھا، ہم نے دیکھا کہ چاروں کونوں میں کان لگا کر کوئی نہ کوئی ہمارے جیسا کھڑا ہے، غور کرنے پر معلوم ہوا کہ اگر ایک کونے کی دیوار میں منہ لگا کر سرگوشی کرو تو دوسرے کونے میں کھڑے شخص کے کان میں آواز آتی ہے۔ ہم نے بھی جھٹ اپنے کان ایک کونے میں لگا دئے۔ کوئی نظیر نہیں تھی، بحیرہ روم کے پرے سے آنے والے عرب مسلمانوں کی، پھر کیا دیکھتے ہیں کہ ان چاروں کونوں میں عربی رسم الخط میں مختلف اسلامی نام لکھے ہوئے ہیں۔ کیونکہ ان دیواروں پر ہماری زبان میں کچی مٹی جیسی مٹی لپائی ہوئی تھی۔ اس لئے تحریر بڑی آسانی سے لکھی جا رہی تھی۔ ہم کیوں پیچھے رہتے جھٹ اردو میں ”محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں“ کی چھپائی کر دی۔

بیت بشارت

پانچ بجے کے قریب ہم مسلمانوں کی کھوئی ہوئی عظمت کا سرسری سا دیدار کر کے باہر نکل آئے۔ باہر نکل کر سڑک کی دوسری طرف دُکانوں سے سوینئر خریدے۔ اب یہاں سے پیدروآباد جانے کا مرحلہ تھا ہمارے پاس تو کوئی نقشہ نہیں تھا۔ وہاں جانے کے لئے ہم نے مربی صاحب سے رابطہ کیا اور بہت جلد ہم نے قرطبہ کی طرف جانے والی موٹروے پکڑ لی۔

کچھ دیر میں اندھیرا چھا گیا۔ اجنبی ملک اجنبی رستے، گاڑی کی رفتار ذرا ہلکی رکھی مگر کہیں بھی کوئی مشکل نہ پڑی، جیسے مربی صاحب نے فرمایا تھا کہ پیدروآباد آ کر فلاں پٹرول پمپ سے کسی سے بیت بشارت کا پوچھ لینا۔ جب ہم پیدروآباد میں داخل ہوئے گہری رات تھی چھوٹا سا گاؤں ہونے کی وجہ سے کوئی خاص روشنی بھی نہ تھی۔ بالکل اس سڑک پر پہنچ کر سامنے سے ایک خاتون آتی نظر آئی اس سے پوچھنے کے لئے، moskita bisharat، ابھی لفظ منہ سے نکالا تو اس نے فوراً ہاتھ سے اشارہ کر دیا کہ سیدھا اور پھر دائیں۔ تقریباً ساٹھ ستر میٹر سیدھا اور دائیں کو ہو گئے۔ چند میٹر کے بعد ایک دم احساس ہوا کہ یہ تو سامنے ہے بیت کے مینار نظر آ رہے ہیں، اندھیرا گہرا ہونے کی وجہ سے اور فاصلے کا تعین نہ ہونے کی وجہ سے یہ احساس نہیں تھا کہ ایک دم بیت ہمارے سامنے ہوگی۔ ہم نے گاڑی آگے بڑھائی اور بیت کی سڑک سے گزر کر گیٹ کے اندر پہنچ گئے۔ جتنی خوشی ہمیں بیت کے اندر پہنچ کر ہوئی اس کا بیان مشکل ہے۔ اللہ تعالیٰ کے شکر اور احسان سے آنکھیں بھری جا رہی تھیں۔ خاکسارہ کے لئے یہ لمحات ایک اور لحاظ سے بھی جذباتی تھے، وہ اس طرح کہ خاکسارہ کے والد صاحب (کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد ربوہ) بیت کے سنگِ بنیاد کے وقت سپین میں اس تقریب میں شامل ہونے آئے تھے، 1984ء میں جب خاکسارہ اپنی والدہ کے ساتھ لنڈن پہلے جلسے میں شرکت کے لئے آئی تو والد صاحب نے ہمیں بہت تاکید کی کہ سپین ضرور جانا ہے اس کے بعد بھی والد صاحب بار بار مجھے سپین جانے کے لئے کہتے رہے۔ کیونکہ وہ خود زمیندار تھے اس لئے ان کو یہاں کا کاشتکاری نظام سب سے زیادہ بھایا تھا، واپس جا کر انہوں نے ایک سفرنامہ لکھا تھا، جو الفضل ربوہ نے دو اقساط میں چھاپا تھا، اور قارئین نے اسے بہت پسند کیا تھا۔ گو کہ بیت بنے کئی برس گزر چکے ہیں۔ بیت کے سنگِ بنیاد اور تعمیر کی تکمیل کے بعد افتتاح کی ساری خوشیاں بھی جماعت کے ساتھ منا چکے ہیں۔

مگر اس بیت میں پہلی دفعہ آنا اپنی ذات میں ہمارے لئے ایک جشن کی خوشی سے کم نہیں تھا۔ ہم نے بیت میں جا کر دو نفل ادا کئے۔ خادم بیت نے بہت مزے کا کھانا کھلایا۔ مربی صاحبان اور ان کے اہلِ خانہ سے ملاقات کی کچھ دیر گفتگو کا موقعہ ملا، ان سے پیدروآباد کا جغرافیہ، سپین کی تجنید، سپین میں مربیان کی تعداد، نومبائعین، دعوت الی

اللہ کے مواقع وغیرہ کی چھوٹی چھوٹی باتوں کی معلومات لینا ہمیں بہت اچھا لگا۔ ان کے ذہین اور لائق بچوں سے مل کر طبیعت بہت خوش ہوئی۔ صبح کیونکہ ہم نے قرطبہ کی جامع مسجد دیکھنے جانا تھا، لہٰذا ہم نے مربی صاحب سے درخواست کی انہوں نے کاغذ پر نقشہ بنا دیا۔ ویسے تو ساری دنیا کی ہر جماعت کی بنی ہوئی بیت میں جانا ہمیں اچھا لگتا مگر سپین کی بیت کی بات ہی اور تھی اس لئے ہمارے جذبات کچھ اور تھے۔ فجر کی نماز جماعت کے ساتھ لجنہ کے ہال میں ہی پڑھی۔ ناشتے کے بعد بیت کے صحن میں نکل کر چاروں طرف سے بیت کے حسن اور خدا کے فضلوں کا نظارہ کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے سنگِ بنیاد اور افتتاح کے نظارے آنکھوں کے سامنے آتے رہے اور ان کے خوشی اور تشکر سے بھرے خطبات کانوں میں گونجتے رہے۔ مکرم و محترم کرم الٰہی ظفر مرحوم صاحب کو یاد کیا۔ ان کے لئے دل سے بے اختیار دُعائیں نکلیں۔ جن کی قربانیوں اور محنتوں کی وجہ سے آج ہم اس بیت میں کھڑے تھے۔ بیت کے صحن میں مالٹے لیموں اور سنگترے لگے ہوئے تھے۔ صبح صبح کا منظر بہت ہی بھلا لگ رہا تھا۔ بیت قدرے اوپر ٹیلے پر ہے۔ نیچے سے موٹروے گزرتی ہے۔ سارا نظارہ کرنا بہت ہی اچھا لگا۔

قرطبہ

وہاں سے ہم قرطبہ کے لئے نکلے، صرف بیس پچیس منٹ کے اندر اندر ہم قرطبہ شہر کے اندر دریا کے کنارے پر تھے۔ دریا کے پار سرخی مائل اینٹوں کی بنی عمارت نظر آرہی تھی، مینار وں سے اندازہ ہوگیا کہ یہی وہ مسجد ہے۔ جس کی عظمت کی دھوم ہم بچپن سے سنتے آئے ہیں۔ ہمارا سفینہ دریا کے دوسری طرف آکر کھڑا ہوا تھا۔ ہم نے سڑک کے کنارے پارکنگ ڈھونڈی گاڑی کھڑی کی اور وہاں سے پاؤں پاؤں چلتے پل کے اوپر پہنچ گئے معلوم ہوا کہ پہلے ٹکٹیں خریدنا ہیں ہم ٹکٹیں لے کر اندر داخل ہوگئے۔

ہم تو جامعہ قرطبہ دیکھنے گئے تھے، مگر شروع میں ہی دائیں طرف ایک شوروم کی طرح جگہ جگہ رکھے سنہری بت رکھے نظر آگئے، جن میں عیسائیت اور تثلیث کے تمام عقیدے تصویری اور مجسماتی انداز میں سجائے ہوئے تھے، مسلسل مزید بتوں کو سجانے کا کام بھی ساتھ ساتھ جاری تھا۔ غالبًا یہاں مسجد کی محرابیں ہوں گی، جہاں قرآنی آیات، اسمائے الٰہی لکھے ہونگے۔ ایک تکلیف دہ احساس ہوا کہ ہم کہاں آگئے ہیں، ایک طرف مسجد کی محرابیں، ستون اونچی مضبوط چھتیں، ایک طرف عیسائیوں کے بت، ہم تیزی سے چلتے ہوئے آگے نکل گئے، اسی طرف آگے جاکر چند میٹر کا ایک نمونہ جامع مسجد کی عظمت کا بچا کر رکھ دیا گیا تھا۔ اس کے گرد سلاخوں کا پہرا تھا اس کی فلاسفی سمجھ نہیں آئی۔ کچھ دیر کے لئے، جلتے ہوئے ذہن پر ٹھنڈے قطرے پڑے۔ اس جگہ کھڑے ہوکر بار بار ہرزاویئے سے اس کی تصاویر لیں ایک عجیب بات دیکھنے میں آئی ہم نے تو اس جگہ وقت لگانا ہی تھا، مگر دوسرے لوگ بھی سب یہیں اکٹھا ہو رہے تھے، حیرت اور دلچسپی کے ساتھ اسے دیکھ رہے تھے تصاویر لے رہے تھے، ایک چینی گروپ کو دیکھا جسے ان کا گائیڈ نہ جانے کیا بتا رہا تھا، بھلا کیا بتا رہا ہوگا، کہ یہ عظیم عمارت عرب مسلمانوں کی یادگار ہے انہی عرب مسلمانوں کی جن کو آج عجیب عجیب نام دیئے جاتے ہیں۔ درمیان میں چند میٹر پر مشتمل قدیم مسجد کی محراب اور آیات پر مشتمل یعنی جیسا کہ وہ اس زمانہ میں تھا نظر آیا۔ اس کے گرد No entry کی سرخ پٹی لگا کر اس کے قریب جانے کا رستہ بند کردیا گیا تھا۔ نجانے اس میں احبابِ اقتدار کی کیا حکمت تھی۔

ہم کیا دیکھنے آئے تھے؟ کیوں آئے؟، یہ سوال بار بار ذہن اور دماغ کو جھنجھوڑ رہے تھے۔ ہم پر پہلا تازیانہ اس وقت پڑا جب ٹکٹ دکھاتے ہوئے ہم نے مسجد کی بات کی کہ اسی ٹکٹ میں ہی ساری مسجد دیکھنا ہے، کیونکہ باہر کیتھڈرل کا بورڈ لگا ہوا تھا۔ مسجد کے گیٹ پر کھڑے ٹکٹ چیکر نے ہمارے نقابوں کو دیکھا مسکرایا اور کہنے لگا کہ اب یہ مسجد نہیں اس کا نام اب کیتھڈرل ہے۔ خون کا گھونٹ بھر کر آگے چل پڑے۔ دوسرا تازیانہ اس وقت پڑا جب ہم میں سے ایک نے فرش پر بیٹھ کر کیمرہ الٹا کر کے مسجد کی چھت کی تصویر لینا چاہی۔ ایک سیکیورٹی والے نے فوراً یہ کہہ کر اٹھا دیا کہ یہ چرچ ہے اور اس میں فرش پر بیٹھنا منع ہے۔ اس وقت ہم نے جانا کہ وہ ٹکٹ بیچنے والا ہم سے یہ کہہ رہا تھا کہ مسجد کا وجود اب ختم ہو چکا ہے اب جو بھی ہے اس کا نام کیتھڈرل ہے جو کھلا ہے اور پانچ بجے بند ہوگا، مگر اپنی ناقص انگلش کی وجہ سے ہمیں صحیح سمجھا نہیں سکا۔ خیر وہ سیکیورٹی والا آدمی ہم سے پیچھے ہٹا ہی نہیں ہمیں باہر تک چھوڑنے آیا۔

باہر نکلے تو ایک اور تازیانہ ہمارا انتظار کر رہا تھا، مسجد کے احاطے سے نکل کر باہر آئے تو اچانک چرچ کی گھنٹیاں بج اٹھیں اس بات کے لئے تو ذہن بالکل تیار نہیں تھا۔ انتہائی بوجھل دل لئے ہم وہاں سے نکلے، ذہن اتنا پریشان تھا، کہ اب آگے ملاغا جانے کو دل نہیں چاہا، بیت بشارت فون کیا کہ ہم واپس آرہے ہیں، ایک رات اور قیام کریں گے۔ بیت بشارت جاکر ہمیں اس تحفظ اور خود اعتمادی کا احساس ہوا جو قرطبہ کے ماحول نے ہم سے چھینا تھا، اللہ کے حضور حاضر ہوکر روئے گڑگڑائے اور اس باری تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اے مالک تیرے عجیب کام ہیں۔ تو نے بیت بھی دی ہے تو بالکل ہی قرطبہ کے پاس کہ وہاں سے اذیت ناک تصور لے کر آؤ تو بیت بشارت آگے پناہ دینے کے لئے بانہیں پھیلائے کھڑی ہو، رات بیت بشارت کی پناہ میں گزار کر صبح مربی صاحب سے جبل الطارق کا روٹ پوچھ کر بیت بشارت کو خدا حافظ کہہ کر اگلی منزل کی طرف ہولئے اب جبل الطارق ہمارے مشن کی آخری کھڑکی تھی جسے ہم کھٹکھٹانے چل پڑے۔

جبل الطارق

ہم نے صبح نمازِ فجر کے بعد سفر شروع کیا، ابھی سارا پیدرو آباد کہر میں ڈوبا ہوا تھا۔ تیس کلومیٹر کے بعد قرطبہ شہر ہمارے رستے میں پھر آگیا، دور سے ہی بیت کے میناروں کو ایک نظر دیکھا ٹھنڈی آہ بھری اور بیت بشارت کا روح افزا تصور ذہن میں لاکر اس دردناک تجربے سے چھٹکارا پانے کی کوشش میں سپین کی فضاؤں کے نظارے کرنے میں لگ گئے ابھی سورج بہت دور تھا ایک خوبصورت منظر جو اب تک نظر آیا وہ پوٹھہاری زمین میں کہر اور دھند سے لپٹا ہوا سفید مکانات اور عمارات پر مشتمل گاؤں نظر آتا ایسے لگتا جیسے خالی زمین کے درمیان میں کسی نے اٹھا کر سفید عمارات رکھ دی ہیں جو آہستہ آہستہ دھند کے پردے سے سر باہر نکال رہی ہیں۔ مزے کی بات یہ ہے کہ ساری عمارتیں ہی سفید تھیں، یا ہوسکتا ہے سفید کے علاوہ دوسرے اتنے ہلکے رنگوں میں ہوں کہ صبح کی دھند میں سفید نظر آرہی ہوں، بہرحال ابھی تین، چار گاؤں ہی ایسے آئے تھے کہ گاڑی میں گڑبڑ ہوگئی، گاڑی کا کلچ بالکل جواب دے گیا۔ بہرحال کمپنی والوں کو فون کیا گیا۔ پہلے ٹیکسی پر ہمیں Sivilla تک جانا تھا وہاں سے ہمیں کمپنی سے نئی گاڑی لے کر اپنا اگلا سفر جاری رکھنا تھا۔ اس علاقے سے جہاں سے ہماری گاڑی خراب ہوئی، اگلی گاڑی تک تقریبا ڈیڑھ گھنٹہ کا فاصلہ تھا، سارا علاقہ زیتون کے باغات سے سجا ہوا تھا، یہ علاقہ ملاغا سے غرناطہ تک کے رستے والے علاقے سے قدرے ہموار تھا۔ اس میں ٹیلے تو تھے مگر اتنے اونچے نہیں تھے۔

Sivilla سے جاکر نئی گاڑی لی، اب روٹ بدل گیا تھا۔ ہم نے ہر رنگ، نسل، شکل، پیشے اور عمر کے انسان سے اس دن اپنے رستے کی تصدیق کروائی، آفرین ہے اس قوم پر مجال ہے کسی کے ماتھے پر بل آیا ہو، ہم نقشہ اس کے آگے رکھ دیتے جس پر جبرالٹر لکھا ہوتا یا محض جبرالٹر کا لفظ ہی بولتے۔ مخاطب فوراً ہاتھ کے اشارے سے ہمیں۔ چوک، چوک کی گولائی، دائیں، بائیں، سائین بورڈ، چھوٹی سڑک، ہائی وے، غرض سب کچھ ہی سمجھا دیتے۔ یہ تجربہ ہمیں یہاں ہی نہیں ہوا بلکہ پہلے تین دن بھی ہم نے اس قوم کو جغرافیے سے خوب واقف پایا۔ اور کوئی ایسا تجربہ ہمیں نہیں ہوا کہ کسی نے منہ بنایا ہو یا بیزاری کا اظہار کیا ہو۔

ہم تقریباً پانچ بجے کے قریب پارکنگ میں جا کر کھڑے ہوئے۔ بھاگم بھاگ بارڈر پر پہنچے معلوم ہوا کہ اب اوپر جانے والی چیئر لفٹ بند ہو چکی ہے کوئی ٹیکسی لینا پڑے گی۔ ایک ٹیکسی کراوئی جس نے ہمیں جبل الطارق کے اوپر لے کر جانا تھا۔

ٹیکسی والے نے بھی وقت کی نزاکت کے احساس سے ہم سے منہ مانگی قیمت لی۔ دو منٹ تک ٹیکسی والا خاموش رہا پھر بے چارے سے خاموش نہ رہا جاسکا۔ ہمیں ہندوستانی اور لندن سے آمدہ مہمان سمجھ رہا تھا، غلطی درست کروانے پر اسے اپنی میزبانی کے فرائض کا زیادہ احساس ہونے لگا۔ سب سے پہلے ہمیں وہ پہاڑ کی اس سطح پر لے گیا جہاں، روایات کے مطابق، طارق بن زیاد کی کشتیاں آکر لگی تھیں۔ ٹیکسی والے نے ہمیں بتانا شروع کیا کہ وہ دیکھو سامنے مراکش ہے جو صرف 129 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ یہاں سے ایک عرب طارق بن زیاد آیا تھا۔ اس نے اپنی کشتیاں جلائیں۔ جو la اور al سے لفظ شروع ہورہے ہیں وہ عربی سے ماخوذ ہیں۔ وغیرہ وغیرہ ۔

اس میں رہیں گے اس میں مریں گے' کی طرح کے ترانے اور نغمے سن سن کر بڑے ہوئے ہیں۔

پہاڑی کی اس سطح سے ابھی ہم نے بہت اوپر جانا تھا۔ پتلی سڑک جو پہاڑی میں بل کھاتی اوپر ہی اوپر جارہی تھی۔ جہاں ہمیں ٹیکسی ڈرائیور لے کر گیا تھا، وہ یک طرفہ رستہ تھا، اس کے بیان کے مطابق یہاں صرف ٹیکسی ہی کو اجازت ہے۔ بالکل اوپر کی چوٹی پر جاکر اس نے ٹیکسی کھڑی کی، وہاں بندروں کا راج تھا، گورنمنٹ کی اجازت سے وہاں بندر رکھے ہوئے تھے، تقریباً دوسو کے قریب بندر تھے۔ ٹیکسی ڈرائیور نے جیب سے مونگ پھلی نکال کر دی کہ انہیں کھلانا چاہو تو کھلاؤ، جس میں اتنا جگرہ تھا اس نے یہ مہمان نوازی نبھائی، ہماری تو جانوروں کو دیکھتے ہی، جان ہوا ہو جاتی ہے۔ وہاں کھڑے ہوکر نیچے گہرائی میں شوریدہ موجوں کو دیکھنا اور سننا بہت کچھ یاد دلا رہا تھا۔ یہاں کچھ دیر سانس لے کر اپنی نفسیات خود ہی سمجھنے کی کوشش کی! اصل میں ہم کسی غیر سے یہ سننے کے لئے تو تیار تھے کہ جبرالٹر کی سیاسی اقتصادی اور معاشی حیثیت کیا ہے یا کم از کم اس کی ذاتی معلومات کی قدر ہم کرسکتے تھے مگر یہ نہیں کہ وہ ہمیں انجان سمجھ کر طارق بن زیاد کے متعلق معلومات فراہم کرے! عربوں کی آمد کی تاریخ ہم اس سے کیوں سنتے۔ ہم کیوں نہ اسے فخر سے بتاتے کہ یہ ہمارے آباء تھے جو عقابی نظریں اور شیر کا جگرہ رکھتے تھے۔ جو بادلوں کے ساتھ اڑتے ہوا کے ساتھ تیرتے ہوئے آئے اور اندلس کی چھاتی پہ اپنے آہنی پنجے جمادئے۔

چٹان کی پچھلی طرف کی سر پٹختی موجیں عجیب ہیبت کا نظارہ دے رہیں تھیں۔ اس بلند و بالا چٹان سے واپس آتے ہوئے اس کے دائیں طرف قدرے

نیچے ایک قدیم محل تھا، اس نے بتایا کہ اسے عربوں نے 1333ء میں بنایا تھا، اس کے بعد سپینش لوگوں نے اسے لے لیا، ایک وقت میں یہ برطانیہ کے قبضہ میں رہا، اب یہ ہمارے پاس ہے۔

کچھ نیچے آکر ایک چٹان کے پاس اس نے گاڑی کھڑی کی وہ اوپر سے نظارہ کرنے کی جگہ تھی اور بھی لوگ وہاں سے نیچے سپین کی طرف کا نظارہ کر رہے تھے۔ ہمیں ڈرائیور نے بتایا کہ نیچے دیکھو یہ بات تم لوگوں کے لئے نئی ہوگی ، نیچے ایک ہوائی جہاز کھڑا آہستہ آہستہ رینگ رہا تھا، معلوم ہوا کہ یہ جہاز کا رن وے ہے، جو دونوں ملکوں کی مشترکہ گزرگاہ پر ہے، جب جہاز نے اُڑنا ہوتا ہے تو دونوں طرف کی ٹریفک بند ہوجاتی ہے۔ اور اسی سڑک پر جہاز اڑنے کے لئے بھاگتا ہے اس کے سامنے سمندر ہوتا ہے۔ اس سے پہلے وہ فضا میں اُڑ جاتا ہے۔ جہاز کے بعد اشارہ کھل جاتا ہے اور دونوں ملکوں کی ٹریفک پھر چلنا شروع ہوجاتی ہے۔

ایک بات ہم نے اس کی باتوں کے دوران محسوس کی کہ تمام گفتگو میں وہ ڈرائیور اپنے آپ کو سپینش لوگوں سے برتر ثابت کرنے کی کوشش کرتا رہا یہ بات ہمارے لئے نئی نہیں تھی ہم تو جس ملک میں رہتے ہیں، وہاں مختلف قوموں کے لوگ آباد ہیں، جو ہر ایک اپنے آپ کو اپنے ہمسایہ ملک اور اس کے باشندوں سے برتر ثابت کرنے میں کوشاں رہتے ہیں،

ٹیکسی ڈرائیور نے ہمیں جبرالٹر کے متعلق جو معلومات دیں۔ جو کچھ یوں تھیں کہ عربوں کی حکومت ختم ہونے کے بعد انگلش لوگ ہمارے علاقے کو اپنے اندر شامل کرنا چاہتے تھے مگر پہلے سپینش حکومت نے مقابلہ کرکے اسے اپنے ساتھ ملایا۔ مگر ہم جبرالٹر میں رہنے والے انگلینڈ یا سپینش کسی کی بھی عملداری پسند نہیں کرتے ، ہمیں علاقہ تو مل گیا مگر لوگ نہیں تھے، پھر ہم مراکش جاکر عرب لے کر آئے اور ان کو یہاں آباد کیا۔ اس نے یہ بات دو تین دفعہ کہی، ہم سے بھی رہا نہیں گیا۔ کیا تم ان لوگوں کو غلام بنا کر لائے تھے۔ نہیں! نہیں! ہم آبادی کے لئے لائے تھے جواب ملا۔

ڈرائیور کے ساتھ گفتگو میں کچھ جغرافیائی حقائق اور کچھ اس کے اپنے خیالات جوڑ کر اس کا لبِّ لباب یہ نکلا کہ۔

جبرالٹر کی آبادی پچیس ہزار کے قریب ہے جس میں چار ہزار کے قریب عرب ہیں۔ ایک ہزار کے قریب دوسری قوموں کے لوگ ہیں۔ جبرالٹر برطانیہ کی عملداری میں ہے۔ لیکن اس کے عوام اپنے آپ کو آزاد اور خودمختار سمجھتے ہیں۔ اس کی اقتصادیات کا دارومدار، سیاحت اور جہاز رانی پر ہے کچھ تعداد امراء کی ہے، باقی آبادی متوسط طبقے پر مشتمل ہے۔

واپسی پر رات ہوچکی تھی۔ ہم گاڑی میں بیٹھ کر شہر سے نکلے۔ جلد ہی ملاغا کی سڑک مل گئی، اندھیرا گہرا ہوچکا تھا، سڑکوں کے گرد کھمبے تو بہرحال نہیں تھے مگر eyecats (سڑک پر جگہ جگہ روشنی منعکس کرنے کی پٹیاں) لگی ہوئی تھیں۔ یہ پٹیاں ویسے تو عام طور پر سڑکوں کے کنارے لگی ہوتی ہیں، مگر یہاں تو حساب کچھ اور تھا۔ غرناطہ سے پیدرو آباد جاتے ہوئے ہمیں بار بار، دور کے فاصلے والی گاڑی کی بتی جلانی پڑتی تھی۔ مگر یہاں یہ مشکل پیش ہی نہیں آئی۔ اور پھر جو رستہ میں ہمیں بڑے شہروں کی بتیاں دیکھنے کا نظارہ ملا، یہ کم از کم ہمارے قافلے میں شامل سب لوگوں کیلئے بہت ہی حیرت انگیز اور خوبصورت تھا روشنیوں کا ایک جنگل تھا ، ایسے جیسے درختوں سے روشنی ابل رہی ہے۔ کوئی خاص جگہ نہیں بلکہ تمام کا تمام شہر ہی روشنیاں پھینک رہا تھا، ایسے جیسے جگہ جگہ روشنیوں کے فوارے چل رہے ہوں۔

حیرت اس لئے ہوئی کہ ہم بھی، دنیا کے امیر ترین ملک میں رہ رہے ہیں، جہاں تمام ملک میں موٹر وے کے دونوں اطراف میں بجلی کے کھمبے لگے ہوتے ہیں۔ مگر شہر کے اندر ایسی روشنی ہم نے کبھی نہیں دیکھی، سارے کا سارا جگمگاتا ہوا شہر تو ہم نے یورپ کے کسی ملک میں نہیں دیکھا۔ جب ہم ملاغا میں داخل ہوئے وہ شہر کی دوسری طرف تھی ، ہمیں یقین نہ آیا کہ یہ وہی شہر ہے۔ یہاں بھی بجلی اور روشنیوں کا وہی طوفان تھا۔ پتہ نہیں اتنی روشنی سپین کے پاس آئی کہاں سے۔

بہرحال ہم تو سپین کی روشنیوں کو آنکھوں میں بھر کر واپس اپنی رہائش گاہ میں آگئے اور واپس گھر جانے کی تیاریوں میں لگ گئے۔ واپسی کا جہاز بہت دیر تک نچلی پرواز میں اڑتا رہا یہاں سے زیتون کے باغات اور ان باغوں کے اندر اندر جاتی تپلی سڑکیں سانپ کی طرح بل کھاتی نظر آرہی تھیں۔ یوں ہم اپنے آباء کی جدوجہد سے لیا ہوا ملک اندلس کی سرزمین سے خوشی ،فخر، دکھ پچھتاوے اور اذیت جیسے جذبات لئے ہوئے واپس آگئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 3 میاں نذر محمد صاحب درویش

خلافت جوبلی کی دعائیں پڑھتے رہے ہیں۔ آپ کی وفات پر اہل علاقہ نے بہت دکھ اور افسوس کا اظہار کیا تھا۔ میرے والد صاحب کو خاندان حضرت مسیح موعود اور خلفائے سلسلہ کے ساتھ بے حد پیار اور عشق تھا۔ خاص طور پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے اپنے غلامانہ رشتہ کی پُرکیف یادوں کا ذکر فرمایا کرتے تھے، شاید یہی وجہ ہے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے بہشتی مقبرہ ربوہ میں بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور خاندان حضرت مسیح موعود کے قطعہ خاص کے قرب وجوار میں جگہ دی ہے۔

اک گزارش کروں عاجزانہ، سجن
اپنے قدموں میں دے دے ٹھکانہ سجن

میرے اجداد نے کی ہے غلامی تیری
تجھ سے ناطہ ہے برسوں پرانا ، سجن

اسلامی اصول کی فلاسفی جو آپ پڑھا کرتے تھے اس کے ایک کونے پر آپ کے ہاتھ کا ایک لکھا ہوا نوٹ ملا ہے، لکھا ہے کہ ''اللہ تعالیٰ کا مقرب بننا اور قرب حاصل کرنا''۔ پس خاکسار والد صاحب کی اسی نصیحت پر اکتفا کرتے ہوئے یہ دعا کرتا ہے کہ جس طرح انہوں نے اس دنیا میں حضرت مسیح موعود اور خلافت احمدیہ سے پیار کیا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ ان کو اگلی دنیا میں بھی حضرت مسیح موعود اور خلافت احمدیہ کی معیت اور برکات کی بدولت اپنا قرب عطا فرمائے۔ آمین

☆..........☆..........☆

مکرم محمد ادریس چوہدری صاحب

مشہور فرانسیسی ادیب

الیگزینڈر ڈوماس (Alexander Dumas)

ڈوماس کا شمار انیسویں صدی کے مشہور ترین فرانسیسی لکھنے والوں میں ہوتا ہے۔ تین بندوقچی اور مانٹی کرسٹو کا نواب جیسے ناولوں کی اشاعت سے اس کی شہرت چاردانگ میں پھیل گئی۔ یہ دونوں ناول دو سالوں (1844-43ء) کے دوران لکھے گئے۔ اونیورے دے بالزاک (Honore de Balzac) اور ڈوماس نے فرانس میں تاریخی ناول کی اہمیت کو ازسرنو اجاگر کیا۔ ڈوماس کے ناولوں میں واقعات بڑی تیزی سے رونما ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ تاریخی اور افسانوی پہلوؤں کو ملا جلا دیا جاتا ہے جس سے تاریخی پہلو پس پشت چلے جاتے ہیں۔

تاریخی ناول لکھ کر ڈوماس نے خوب پیسہ کمایا۔ جیسا کہ کئی ادباء میں دیکھا گیا ہے کہ ان کے اخراجات آمدنی سے کہیں بڑھ چڑھ کر ہوتے ہیں۔ ڈوماس بھی اس سے مستثنٰی نہیں تھا۔ چنانچہ وہ قرضوں کا شکار رہا اور آخر تک چھٹکارا نہ پاسکا۔ اسی وجہ سے اسے دو سال جلاوطن بھی رہنا پڑا۔

تاریخی ناول کے احیاء میں جو غیر معمولی ظفرمندی ڈوماس کے حصہ میں آئی اس کے پس پردہ 1830ء کا وہ قانون ہے جس سے سنسرشپ کی پابندیاں پریس پر سے اٹھالی گئی تھیں۔ اس کے نتیجہ میں اخبارات نے قسط وار ناول شائع کرنا شروع کردیئے۔ جسے امیر وغریب چھوٹے بڑے اور مرد وزن یکساں دلچسپی سے پڑھتے تھے۔ تھری مسکٹیئر بھی پہلے قسط وار ہی شائع ہوا تھا۔ جس میں فرانس کا بادشاہ لوئی سہ دہم (XIII) کے زمانہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

فرانس میں کلاڈ شوپ (Claud Scoppe) کو ڈوماس پر اتھارٹی تصور کیا جاتا ہے۔ وہ جب فرانس کا قومی تاریخی ریکارڈ (Archive) کا مطالعہ کررہا تھا تو اس کی نظر اس حوالہ سے گزری کہ ڈوماس کو ملکہ جوزافین کی شہرت کو داغدار کرنے کا الزام دیا گیا تھا۔ لیکن اس کی طرف ڈوماس کی کسی کتاب میں ذکر نہ مل سکا۔ اس نے علاقائی اخبارات کا مطالعہ شروع کیا تو ایک اخبار میں قسط وار شائع ہونے والے ناول The Last Cavalier (آخری نواب) کا سراغ مل گیا۔ یہ ناول نامکمل تھا۔ اس لئے شوپ نے آخری دو ابواب خود لکھ کر اسے تکمیل دی۔ ڈوماس کے دوسرے ناولوں کی طرح یہ بھی پُراز اسرار ہے کہ لارڈ نیلسن HSM Victory پر بیٹھے ہوئے کس طرح زخمی ہوا۔

ڈوماس کا باپ ایک فرانسیسی شریف نژاد تھا۔ وہ Santo Domingo میں جاکر آباد ہوگیا تھا۔ جو کہ آجکل Haiti کا حصہ بن چکا ہے۔ اس کی دادی ایک کریبیئن عورت تھی۔ جو اس وقت کی فرانسیسی کالونی ہیٹی کی ایک سیاہ فام ملازم تھی۔ ڈوماس کا باپ نپولین کی فوج میں جرنیل تھا۔ جس کی وفات کے بعد ڈوماس پیرس تلاش معاش کے لئے نکل گیا۔ اسے خوشخطی کی وجہ سے عدالت میں آسانی سے کام مل گیا۔ اس کے بیٹے کا نام بھی الیگزینڈر ڈوماس ہے لیکن اس کا نام آخر میں fils لکھا جاتا ہے جس کا انگریزی متبادل ''جونیئر'' ہے۔ باپ کی طرح بیٹا بھی لکھنے میں دلچسپی رکھتا تھا۔

فرانس کے سابق صدر یاک شیراک (Jagues Cherac) کے مطابق ڈوماس کی کتابوں نے کئی علماء سے بڑھ کر تاریخی شعور کو بیدار کیا ہے۔ صدر شیراک نے اس طرف بھی اشارہ کیا ہے کہ لوگ بعض دفعہ آسانی سے بھول جاتے ہیں کہ اس کے جسم میں ایک چوتھائی خون سیاہ فام کا تھا اور اس نے اس وقت کے مروجہ نسلی امتیاز کے باوصف دوصد کتابیں لکھ کر عظیم الشان کامیابی حاصل کی۔ صدر شیراک کے خیال میں ڈوماس کی کتب کو پڑھنا فرانسیسی زبان کو حرز جان بنانا ہے۔ فرانسیسی تاریخ کو بنظر استحسان دیکھنا ہے اور فرانس کے بارہ میں ازدیاد معلومات کا موجب ہوتا ہے۔

ڈوماس 1802ء میں پیدا ہوا اور اس کی وفات 1870ء میں سٹروک کی وجہ سے ہوئی۔

☆..........☆..........☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 98221 میں مہر ظریف احمد

ولد مہر محمد لطیف قوم آرائیں پیشہ دکانداری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5/ ایکڑ 6 کنال زرعی اراضی کا 1/5 حصہ اندازاً مالیتی -/2300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مہر ظریف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد محمد بخش۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 98222 میں صبا کوثر

بنت عبداللطیف جاوید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 4 ماشہ مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبا کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 صباح النصر ولد عبداللطیف جاوید

مسل نمبر 98223 میں وقار منیر

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار منیر۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص منیر ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمد بخش

مسل نمبر 98224 میں وقاص منیر

ولد منیر احمد مانگٹ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص منیر۔ گواہ شد نمبر 1 وقار منیر ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 98225 میں جنید بٹ

ولد محمد انور بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جنید بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد علی ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمد بخش

مسل نمبر 98226 میں مسرت شہناز

زوجہ رستم علی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/14000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے تین تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت شہناز۔ گواہ شد نمبر 1 رستم علی ولد عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمد بخش

مسل نمبر 98227 میں تنویر احمد

ولد محمد یونس قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد شیخ محمد عبداللہ

مسل نمبر 98228 میں خلیل احمد

ولد محمد طفیل قوم گل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد شیخ محمد عبداللہ

مسل نمبر 98229 میں شہزاد انجم

ولد شاہد حسین مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد انجم۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد شیخ محمد عبداللہ

مسل نمبر 98230 میں فرحان احمد بھٹی

ولد محمد اسلم بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد شیخ محمد عبداللہ

مسل نمبر 98231 میں رشید احمد

ولد بشیر احمد قوم شیخ پیشہ کارکن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی عقب ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4692 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 98232 میں عمارہ ارم

بنت عبدالمنان قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حطار ضلع ہری پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 700-1 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 09-5-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عمارہ ارم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان والد موصیہ وصیت نمبر 40251۔ گواہ شد نمبر 2 تصور احمد ولد غلام عباس

مسل نمبر 98233 میں عطاء الحئی

ولد محمد انور قوم سراجٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الحئی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور والد موصی گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالعلی خان ولد چوہدری عبدالقدیر خان

مسل نمبر 98234 میں محمد منصور خان

ولد طاہر محمود خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد منصور خان۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خان والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالعلی خان ولد چوہدری عبدالقدیر خان

مسل نمبر 98235 میں تنویر الاسلام

ولد عصمت اللہ قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر الاسلام۔ گواہ شد نمبر 1 احمد منیر ولد شیخ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا سیف اللہ ولد رانا اسد اللہ خان

مسل نمبر 98236 میں ذوالفقار علی احمد

ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ

آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار علی احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالعلی خان ولد چوہدری عبدالقدیر خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر خان ولد محمد عباس خان

مسل نمبر 98237 میں احمد مصطفیٰ

ولد قمر احمد فضل قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد مصطفیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد منیر ولد شیخ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالعلی خاں ولد چوہدری عبدالقدیر خان

مسل نمبر 98238 میں احمد ابراہیم

ولد محمد فہیم ملک قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 1 احمد کلیم ولد محمد فہیم ملک۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالعلی خاں ولد چوہدری عبدالقدیر خان

مسل نمبر 98239 میں سردار احسان محمود

ولد سردار محمود الغنی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سردار احسان محمود۔ گواہ شد نمبر 1 سردار محمود الغنی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 سردار نسیم الغنی ولد سردار عبدالسمیع

مسل نمبر 98240 میں لبیب احمد مرزا

ولد وحید احمد مرزا قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لبیب احمد مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد مرزا ولد وحید احمد مرزا۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد مرزا والد موصی

مسل نمبر 98241 میں خالد محمود

ولد احمد علی قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محفوظ احمد وصیت نمبر 40140

مسل نمبر 98242 میں صدف محمود

زوجہ خالد محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/175000 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 98243 میں خالد رشید انجم

ولد چوہدری سردار محمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد رشید انجم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالصمد ولد محمد عبدالسمیع۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر نور ولد نور محمد صمد

مسل نمبر 98244 میں طاہرہ رحمان

بنت عبدالرشید انور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) 5 تولے زیور اندازاً مالیتی -/80000 روپے (3) نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ رحمان۔ گواہ شد نمبر 1 Wajeeh Sheikh ولد نصیر الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 علی عزیز احمد وصیت نمبر 38926

مسل نمبر 98245 میں امتہ الرؤف ہاشمی

زوجہ مسرت نواز طاہر قوم ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیولری گراؤنڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 120 گرام مالیتی -/230000 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے (3) نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرؤف ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ اقبال ہاشمی ولد پیر فیض عالم ہاشمی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد میاں عبدالشکور

مسل نمبر 98246 میں فائزہ ارم

بنت معین احمد (مرحوم) قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ ارم۔ گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد ولد معین احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد معین احمد (مرحوم)

مسل نمبر 98247 میں آسیہ شبیر

زوجہ شبیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 203/R.B مانانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ شبیر۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد بٹ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 98248 میں بشریٰ بیگم

بیوہ محمد اسلم (مرحوم) قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 203/R.B ملک پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/600 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد اقبال ولد محمد اسلم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 98249 میں امتہ الحئی

بنت رانا عبدالرؤف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 109 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالرؤف والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسان معلم سلسلہ وصیت نمبر 44580

مسل نمبر 98250 میں شہناز مبشر

زوجہ مشرف نواز قوم بندیشہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن پور ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 13 تولے اندازاً مالیتی -/338000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن ثاقب ولد محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد محمد نواز

مسل نمبر 98301 میں شعیب احمد

ولد جاوید اقبال قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-4-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری

کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شعیب احمد۔گواہ شد نمبر 1 سید طلال احمد ولد سید محمود احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد عتیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر 98302 میں حامد رضا

ولد نور احمد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج۔ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حامد رضا۔گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد یار (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد نثار احمد

مسل نمبر 98303 میں ماریہ غلام رسول

بنت غلام رسول قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج۔ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماریہ غلام رسول۔گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد چوہدری ولد شوکت علی۔گواہ شد نمبر 2 غلام رسول والد موصیہ

مسل نمبر 98304 میں وسیم احمد

ولد نثار احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج۔ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وسیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 یاسر علی ولد محمد علی۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 98305 میں مبشر احمد

ولد نثار احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج۔ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 حامد رضا ولد نور احمد

مسل نمبر 98306 میں یاسر نثار

ولد نثار احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج۔ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ......میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔یاسر نثار۔گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد افضال ولد محمد اسحٰق

مسل نمبر 98307 میں نعیم احمد ثانی

ولد محمد اسلم قوم ملک پیشہ پینٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج۔ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم احمد ثانی۔گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد یار (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 98308 میں محمد عاصم اسلم

ولد محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج۔ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عاصم اسلم۔گواہ شد نمبر 1 یاسر احمد ولد محمد علی۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 98309 میں آصف رضا

ولد شوکت علی قوم ملک پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج۔ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آصف رضا۔گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد یار (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 98310 میں محمد نواز ظفر

ولد چوہدری غلام قادر قوم تارڑ پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 20 کنال اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) 8 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد نواز ظفر۔گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد شریف احمد۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 26574

مسل نمبر 98311 میں احسن رضا

ولد میاں مبارک احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ مزنگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احسن رضا۔گواہ شد نمبر 1 احد رضا ولد میاں مبارک احمد وصیت نمبر 47476۔گواہ شد نمبر 2 احمد رضا ولد میاں وزیر احمد وصیت نمبر 47481

مسل نمبر 98312 میں محمد سلمان میر

ولد محمد فاروق میر (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مزنگ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد سلمان میر۔گواہ شد نمبر 1 احمد رضا ولد میاں وزیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 احد رضا ولد میاں مبارک احمد

مسل نمبر 98313 میں وحید احمد

ولد محمد ادریس قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وحید احمد۔گواہ شد نمبر 1 عباس احمد ولد نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ملک بشیر احمد ولد ملک عزیز احمد (مرحوم)

مسل نمبر 98314 میں مبشرہ احمد

بنت محمد ادریس قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 2 گرام اندازاً مالیتی -/2200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ احمد۔گواہ شد نمبر 1 عباس احمد ولد نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ملک بشیر احمد ولد ملک عزیز احمد (مرحوم)

مسل نمبر 98315 میں مبشر احمد

ولد ادریس احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 1 عطاء المعین ولد ملک نعیم احمد طاہر۔گواہ شد نمبر 2 عباس احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 98316 میں شہلا ادریس

بنت محمد ادریس قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شہلا ادریس۔گواہ شد نمبر 1 عباس احمد ولد نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ملک بشیر احمد ولد ملک عزیز احمد (مرحوم)

مسل نمبر 98317 میں حرا قمر

بنت نصر اللہ قمر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیڈیم روڈ کوئٹہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا

جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 1-800 گرام مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حرا قمر۔ گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد ساجد گواہ شد نمبر 2 رفعت احمد وصیت نمبر 26253

مسل نمبر 98318 میں نوید اقبال

ولد عبدالعزیز قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الحیٔ کامران ولد حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خالد احمد نبیل ولد مبارک احمد طاہر

مسل نمبر 98319 میں ڈاکٹر امتیاز احمد

ولد ڈاکٹر عبدالکریم (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میکلوڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) والد مرحوم کے ترکہ میں ملنے والی رقم -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر امتیاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار انور گواہ شد نمبر 2 شیخ لیاقت حسین

مسل نمبر 98320 میں بشریٰ بشارت

بنت مرزا بشارت احمد قوم مرزا پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھی رتن باغ میوھسپتال لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا بشارت احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد عبدالغنی

مسل نمبر 98321 میں نصیر الدین شاہد

ولد چوہدری امیر الدین قوم گل راجپوت پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تھارٹن روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دس مرلہ پلاٹ واقع فیروزوالہ ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7100 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر الدین شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ منظور احمد

مسل نمبر 98322 میں نسیم اختر

زوجہ مشتاق احمد جچہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 کنال واقع گھنوکے جچہ ضلع سیالکوٹ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا فتح محمد ولد رانا غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 تشحیذ مشتاق ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 98323 میں حبیب اللہ

ولد مبارک احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ/معاونت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ معاونت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حبیب اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شہباز ولد محمد مالک۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد اللہ رکھا

مسل نمبر 98324 میں سجاد احمد

ولد خلیل احمد قوم جٹ گل پیشہ معاونت زمینداری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت معاونت زمینداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد ولد محمد مالک۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد اللہ رکھا

مسل نمبر 98325 میں رشید ظفر

ولد ظفر احمد قوم راجپوت پیشہ زمینداری معاونت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت معاونت زمینداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 دانش مبشر ولد مبشر احمد

مسل نمبر 98326 میں ذیشان احمد

ولد مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ الیکٹریشن عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 دانش مبشر ولد مبشر احمد

مسل نمبر 98327 میں ظہیر احمد

ولد خضر احمد قوم راجپوت پیشہ بزنس/مزدوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیر تعمیر میرج ہال اندازاً مالیتی 35 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 دانش مبشر ولد مبشر احمد

مسل نمبر 98328 میں ڈاکٹر امجد پرویز

ولد شیخ عبداللطیف قوم شیخ پیشہ میڈیکل پریکٹس عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت میڈیکل پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر امجد پرویز۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد بھلی ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 98329 میں اعتزاز احسن

ولد مبشر احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعتزاز احسن۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد بھلی ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 98330 میں جمیل یوسف

ولد محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمیل یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد بھلی ولد بشیر احمد بھلی۔ گواہ شد نمبر 2 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 98331 میں عصمت اللہ

ولد محمد علی قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عصمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد بھلی ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 98332 میں عبدالسلام اطہر

ولد خالد محمود قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوہد پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسلام اطہر۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 اسد محمود ولد خالد محمود

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

قرآن سیمینار ضلع حافظ آباد

مورخہ 10/اپریل 2009ء کو مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد میں امارت ضلع کو خلافت جوبلی قرآن سیمینار منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم امیر صاحب ضلع نے قرارداد پیش کی جس میں خلافت سے کامل محبت، وفا اور اخلاص کا تعلق رکھنے کا عہد کیا گیا۔ تمام شرکاء نے کھڑے ہو کر اس کی تائید کی۔ ازاں بعد محترم عبدالسمیع خاں صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل، محترم محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی اور مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب امیر ضلع حافظ آباد نے قرآن پاک کی عظمت، تلاوت قرآن پاک کی اہمیت اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی ضرورت کے مواضیع پر تقاریر کیں۔ محترم ناظر صاحب تعلیم القرآن نے اختتامی دعا کروائی۔ اس سیمینار میں شرکاء کی تعداد 392 تھی۔ اس موقع پر ایک سٹال بھی لگایا گیا جس میں نظارت تعلیم القرآن کی شائع کردہ کتب رکھی گئی تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کی تلاوت کرنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب رخصتانہ

مکرم محمد سرور ظفر صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مغلپورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ ثمرۃ الکریم صاحبہ کی شادی مورخہ 16/اپریل 2009ء کو مکرم وصی احمد صاحب ابن مکرم محمد شفیق صاحب جرمنی کے ساتھ گوہر ہال لاہور میں انجام پائی تقریب رخصتانہ کے موقعہ پر تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم فاروق احمد خاں صاحب نے دعا کرائی قبل ازیں مورخہ 27 جولائی 2007ء کو دارالذکر لاہور میں محترم آصف جاوید چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مبلغ دس ہزار یورو حق مہر پر اس کے نکاح کا اعلان کیا تھا۔ بچی بفضل اللہ تعالیٰ مورخہ 18/اپریل 2009ء کو اپنے سسرال جرمنی چلی گئی ہے۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں اور جماعت کے لئے بھی بابرکت کرے نیز مثمر بثمرات حسنہ فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نذیر احمد صاحب سانول معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ رشیدہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری رحمت علی صاحب جٹ سرویا چک نمبر 141 مراد حال ڈاہرانوالہ ضلع بہاولنگر مورخہ 21 مارچ 2009ء کو وفات پا گئیں۔ بوقت وفات 75 سال عمر تھی مرحومہ موصیہ تھیں مقامی طور پر خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی نماز جنازہ میں قرب وجوار کی جماعتیں شامل ہوئیں۔ مورخہ 22 مارچ 2009ء کو بیت مبارک میں مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد نماز عصر تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ تکمیل قبر کے بعد مکرم خلیل احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ آپ ایک سال سے ٹی بی کے مرض میں مبتلا تھیں۔ بیماری کو بڑے صبر سے برداشت کیا کوئی کلمہ ناشکری وبے صبری کا ادا نہ کیا۔ موصوفہ صوم وصلوٰۃ کی پابند شب بیدار خاتون تھیں۔ ہنس مکھ، ملنسار اور مخلوق خدا کے دکھ سکھ میں شریک ہونے کی وجہ سے ہر دلعزیز تھیں۔ اسی لئے اہل محلّہ آپ کی بڑی عزت کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو خدمت دین کے موقع سے بھی نوازا۔ چک نمبر 141 مراد کی صدر لجنہ کے فرائض لمبا عرصہ تک ادا کئے مقامی لجنات و ناصرات کی تربیت میں خوب خوب محنت کی۔ آپ سب کی خیر خواہ اور ہمدرد تھیں۔ سب کی خوشی وغمی میں شمولیت کرتیں آپ کی نیکی و ہمدردی کے باعث مستورات اہم امور میں آپ سے مشورہ کرتیں آپ انہیں ہمیشہ صحیح اور بہتر مشورہ دیتیں۔ آپ کو عبادت سے خاص شغف تھا۔ تلاوت کلام پاک بڑے شوق سے کرتیں اور کوئی قرآن کریم پڑھ رہا ہوتا تو اس کی تلاوت بڑی توجہ سے سنتی رہتیں۔ روزے باقاعدگی سے رکھا کرتیں اور گھر میں الگ کمرہ میں اعتکاف کیا کرتیں تھیں۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو نعمت اولاد سے نوازا تھا اور گیارہ بچے عطا فرمائے۔ سب کے سب شادی شدہ اپنے اپنے گھروں میں شاد و آباد ہیں۔ مکرم مبارک احمد فوجی صاحب ڈاہرانوالہ، مکرم بشارت احمد صاحب سرویا لندن، مکرم منور احمد صاحب سرویا کراچی، مکرم مظفر احمد صاحب سرویا کراچی، مکرم مبشر احمد صاحب سرویا لاہور، مکرم نثار احمد صاحب سرویا ربوہ، مکرم ناصر احمد صاحب 141 مراد، مکرم طاہر احمد صاحب 141۔ مراد، مکرمہ مقصودہ بی بی صاحبہ R-223/9، مکرمہ امۃ النسیم صاحبہ R-191/7، مکرمہ نجمہ پروین صاحبہ لاہور۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

درخواست دعا

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

مکرم شمیم پرویز صاحب نائب وکیل وقف نو بوجہ عارضہ دل طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں زیر علاج ہیں۔ مورخہ 7 مئی 2009ء کو انجیو گرافی ہوئی ہے اور انجیو پلاسٹی متوقع ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کی شفاء کامل وعاجل عطا فرمائے۔

تقریب نکاح ورخصتانہ

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے محترمہ رابعہ وہاب صاحبہ بنت مکرم انور وہاب ملک صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے نکاح کا اعلان مورخہ 29 مارچ 2009ء کو بیت التوحید میں ہمراہ مکرم عدنان سعید بھٹی صاحب ابن مکرم سعید احمد بھٹی صاحب جوہر ٹاؤن لاہور بعوض 50 ہزار روپے حق مہر مکرم ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے کیا بعد میں صدر حلقہ نے دعا کروائی۔ مورخہ 6/اپریل 2009ء کو محترمہ گلشن سلطانہ صاحبہ بنت مکرم ملک عبدالرشید صاحب سرگودھا ہمراہ مکرم طاہر وہاب صاحب ابن مکرم انور وہاب صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی جس کے نکاح کا اعلان 31/اگست 2008ء کو ہو چکا تھا۔ مورخہ 7/اپریل 2009ء کو محترمہ رابعہ وہاب صاحبہ کی دعاؤں سے رخصتی ہوئی۔ احباب جماعت سے دونوں رشتوں کے کامیاب و بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

شرح چندہ الفضل بیرون ربوہ

(ڈاک خرچ شامل ہے)

سالانہ چندہ (روزنامہ) -/1800 روپے
ششماہی چندہ (روزنامہ) -/900 روپے
سہ ماہی چندہ (روزنامہ) 450 روپے
صرف خطبہ نمبر (سالانہ) -/400 روپے

شرح چندہ الفضل اندرون ربوہ

ربوہ میں چونکہ ڈاک خرچ نہیں ہوتا اس لئے ربوہ کے خریدار حضرات کے لئے شرح چندہ یہ ہے۔

سالانہ چندہ (روزنامہ) -/1600 روپے
ششماہی چندہ (روزنامہ) -/800 روپے
سہ ماہی چندہ (روزنامہ) -/400 روپے
صرف خطبہ نمبر (سالانہ) -/400 روپے

شرح چندہ بیرون پاکستان

(ڈاک خرچ شامل ہے)

براعظم ایشیاء، یورپ اور افریقہ کے لئے

روزانہ -/14300 روپے
ہفتہ وار پیکٹ -/8800 روپے
صرف خطبہ نمبر -/3000 روپے

براعظم امریکہ وآسٹریلیا اور پیسفک جزائر (فجی) کے لئے

روزانہ -/16500 روپے
ہفتہ وار پیکٹ -/10300 روپے
خطبہ نمبر -/3500 روپے

بنگلہ دیش کے لئے

روزانہ -/9200 روپے
ہفتہ وار پیکٹ -/5900 روپے
صرف خطبہ نمبر -/2100 روپے

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مجنوں گورکھپوری

اردو شاعر۔ادیب

ادیب، شاعر، نقاد، معلم، 10 مئی 1904ء کو پیدا ہوئے۔ والد کا نام مولوی محمد فاروق دیوانہ تھا۔ 1921ء میں میٹرک گورکھ پور سے، 1926ء میں ایف اے مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے، 1929ء میں بی اے گورکھ پور سے، 1934ء میں ایم اے (انگریزی) آگرہ یونیورسٹی سے اور 1935ء میں ایم اے (اردو) کلکتہ یونیورسٹی سے کیا۔ دوران تعلیم 1930ء میں گورکھ پور سے ایک ادبی ادارہ ''ایوان اشاعت'' قائم کیا اور اس نام کا ایک ادبی رسالہ جاری کیا۔ تکمیل تعلیم کے بعد گورکھ پور کالج اور پھر یونیورسٹی گورکھ پور میں تدریسی فرائض انجام دیئے۔ 1958ء تا 1968ء مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں شعبہ اردو کے ریڈر رہے۔ مئی 1968ء میں پاکستان آگئے اور 1978ء تک جامعہ کراچی میں اعزازی پروفیسر رہے۔ آپ 4 جون 1988ء کو رحلت کر گئے۔

آپ کے افسانوں کے مجموعے یہ ہیں۔ خواب و خیال، سمن پوش، نقش ناہید، مجنوں کے افسانے، سوگوار شباب، گردش، صید زبوں، سرنوشت، سراب، زیدی کا حشر۔

تنقید وتحقیق وفلسفہ کے موضوع پر آپ کی تصانیف یہ ہیں۔ شوپنہار، تاریخ، جمالیات، افسانہ، ادب اور زندگی، اقبال، تنقیدی حاشیے، نقوش و افکار، نکات مجنوں، شعروغزل، غزل سرا، غالب، پردیسی کے خطوط۔

آپ نے بہت اچھے تراجم بھی کئے۔ خاص طور پر قابل ذکر یہ ہیں۔ سلومی (آسکر وائلڈ)، آغاز ہستی (جارج برنارڈ شا)، قابیل (بائرن)، ابوالحمز (ٹالسٹائی)، مریم مجدلانی (مورس ماترلنگ)، کنگ لیئر (ولیم شیکسپیئر)، شمسون مبارز (ملٹن)۔

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

خبریں

فورسز کا بھرپور آپریشن 164 جنگجو ہلاک 13 اہلکار جاں بحق

سیکیورٹی فورسز نے سوات بونیر اور دیر سمیت مالاکنڈ ڈویژن کے مختلف علاقوں میں آپریشن کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے جنگجوؤں کے خلاف بھرپور کارروائی شروع کردی ہے۔ جھڑپوں اور بمباری میں 5 طالبان کمانڈروں سمیت 164 جنگجو ہلاک اور 13 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق ہوگئے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر میجر جنرل اطہر عباس نے بتایا کہ سوات میں 4 ہزار شدت پسند موجود ہیں، فوج کے اہداف میں سوات سے تمام شر پسندوں کا خاتمہ شامل ہے۔

دنیا ہماری مدد کرے، دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے

صدر زرداری نے کہا ہے کہ دہشت گردی کینسر ہے جس کا علاج جمہوریت ہے، صدر نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف دنیا پاکستان کی مدد کرے، ہم اسے جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے، 21ویں صدی میں دنیا کو اس نئی قسم کی جنگ سے پالا پڑا ہے، ہم منقسم ہورہے تو شکست کھا جائیں گے، متحد ہوئے تو اس لعنت سے چھٹکارا حاصل کرلیں گے۔

امریکی ایوان نمائندگان میں پاکستان کے لئے ایک ارب ڈالر کا بل منظور

امریکی ایوان نمائندگان کی کمیٹی نے عراق، افغانستان اور پاکستان میں جنگی مقاصد اور سوائن فلو کے تدارک کے لئے مجموعی طور پر 96 ارب 70 کروڑ ڈالر امداد کا بل منظور کرلیا۔ بل کے مطابق پاکستان کو طالبان اور انتہاپسندوں سے مقابلے کیلئے ایک ارب ڈالر کی امداد رواں سال ماہ ستمبر سے جاری ہونا شروع ہوگی۔

پینٹاگان کے بجٹ میں پاکستان کیلئے 70 کروڑ ڈالر مختص

پینٹاگان کے بجٹ 20% میں پاکستان کیلئے 70 کروڑ ڈالر مختص کئے گئے ہیں۔ مختص کی گئی رقم سوات اور دیگر شورش زدہ علاقوں کی صورتحال سے نبرد آزما ہونے کے لئے پاکستانی فوج کی جدید اسلحے اور تربیت میں بہتری پر صرف کی جائے گی۔

پنجاب سے 10 لاکھ میٹرک ٹن گندم برآمد کرنے کا فیصلہ

صوبائی وزیر خوراک ندیم کامران، وزیر قانون رانا ثناءاللہ اور سیکرٹری خوراک نے کہا ہے کہ پنجاب گندم میں خودکفیل ہوگیا ہے۔ وفاقی حکومت کی پالیسی کے مطابق اس سال 10 لاکھ میٹرک ٹن گندم برآمد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس سال 60 لاکھ میٹرک ٹن گندم خریدنے کا ہدف پورا کرلیا جائے گا۔ 35 لاکھ میٹرک ٹن گندم خریدی جاچکی ہے جبکہ پورے ملک کی ضرورت 40 لاکھ میٹرک ٹن گندم ہے۔

کوئز ’’سیرت حضرت مسیح موعودؑ‘‘

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 30/اپریل 2009ء کو بعد نماز عصر دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے بالائی منزل میں سیرت حضرت مسیح موعود کے موضوع پر ایک کوئز مقابلہ کے انعقاد کی توفیق ملی۔ اس کے نصاب میں ’’حیات احمد‘‘ ’’تذکرۃ المہدی‘‘ اور سیرت طیبہ شامل تھیں۔

اس کوئز کا فائنل مقابلہ مورخہ 30/اپریل 2009ء کو بعد نماز عصر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے بالائی ہال میں ہوا۔ تلاوت کے ساتھ اس تقریب کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ ازاں بعد مکرم حافظ طارق احمد صاحب ایڈیشنل ناظم تعلیم نے مقابلہ کے قواعد پڑھ کر سنائے۔ اس کوئز کے دو راؤنڈز تھے۔ پہلے راؤنڈ میں ہر خادم سے مکرم صغیر احمد شاہد صاحب ناظم تعلیم نے حیات احمد اور تذکرۃ المہدی سے تین تین سوالات پوچھے جبکہ دوسرے راؤنڈ میں مکرم خالد بلوچ صاحب ناظم اصلاح وارشاد نے سیرت طیبہ اور کتابچہ معلومات میں سے دو دو سوالات پوچھے۔

اس مقابلہ کے بعد مکرم حافظ طارق احمد صاحب ایڈیشنل ناظم تعلیم نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ اس کوئز میں خدام کو منتخب کرنے کے لئے مورخہ 9/اپریل 2009ء کو ابتدائی پرچہ کا انعقاد کیا گیا جس میں 27 حلقہ جات کے 47 خدام نے شرکت کی۔ اس فائنل مقابلہ کے لئے ابتدائی پرچہ میں پہلی سات پوزیشنز حاصل کرنے والے خدام کو منتخب کیا گیا۔

بعدازاں تقریب تقسیم انعامات ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم محمد محمود طاہر صاحب قائد تربیت مجلس انصاراللہ پاکستان تھے۔ تقسیم انعامات کے بعد آپ نے سیرت حضرت مسیح موعود کے حوالے سے تقریر کی اور دعا کرائی۔ آخر پر مہمانان کی چائے سے تواضع کی گئی۔ (اے۔نور)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ’’مریم شادی فنڈ‘‘ ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

’’اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔‘‘

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

ربوہ میں طلوع وغروب 11/مئی

طلوع فجر	4:46
طلوع آفتاب	6:12
زوال آفتاب	1:05
غروب آفتاب	7:57

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

فروٹ اینڈ ویجیٹیبل کمیشن ایجنٹس
YI ٹریڈ مارک
طالب دعا: محمد رزاق، محمد یعقوب، محمد الیاس
دکان 142، سیکٹر آئی الیون فور، ہول سیل ویجی ٹیبل مارکیٹ۔ اسلام آباد
Shop:4441379, Off:4438142-3 Res:4842723
رزاق: 0300-9724010 الیاس: 0300-5282738

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
مجید کلینک گورونانک پورہ
صبح 9 بجے سے 2 بجے تک
ڈینٹل سرجن ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب بی ڈی ایس فیصل آباد
احمد ڈینٹل سرجری
شام 6 بجے سے 10 بجے تک
احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی فیصل آباد
0300-9666540-041-8549093

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

FD-10

خوشخبری
جلسہ سالانہ UK اور جرمنی کے لئے خصوصی پیکج
(یہ پیشکش صرف 30 جون تک کے لئے ہے)
24 گھنٹے بکنگ کی سہولت اور 15 منٹ کے اندر اندر گھر بیٹھے اپنا ٹکٹ حاصل کیجئے نیز کریڈٹ کارڈ کی سہولت بھی موجود ہے۔
سبینا ٹریولز (IATA)
یادگار روڈ ربوہ بالمقابل دفتر انصاراللہ پاکستان
فون: 047-6211211,6213716
فیکس: 047-6215211
اسلام آباد فون: 051-2821750,2829706
موبائل: 0334-6389399
E_mail:sabinatravel@hotmail.com

والدین متوجہ ہوں
ناصر ہائی سکول دارالیمن، مریم صدیقہ دارالرحمت غربی مریم ہائی سکول دارالنصر وسطی، بیوت الحمد پرائمری سکول اب ان تمام سکولوں کا یونیفارم
شہزاد گارمنٹس پر دستیاب ہے
شہزاد گارمنٹس
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
047-6212039

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Exective: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com